تذکرۃ المشاہیر

تیسرا حصہ

رومیون کی تواریخ مین

حسب الارشاد

جناب معلی القاب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی

باہتمام

صاحب ڈایرکٹر بہادر سررشتہ تعلیم ممالک مغربی و شمالی کے

منشی سداسکھ لال نے

اُردو مین ترجمہ کیا

واسطے استعمال اون مکتبون کے جو متعلق سررشتہ تعلیم ممالک مغربی ہین

مطبع نور الابصار مین چھپا

سنہ ۱۸۶۰ء

طبع ثانی ۳۰۰۰ ... 2/6 d. 3000 copies

قیمت فی جلد ۷ Price 7 Annas

دیباچہ

پوشیدہ نرہے کہ اس کتاب تذکرۃ المشاہیر مین بڑے بڑے نامی عالی ہمت اور فتحمند بادشاہون اور امیرون اور فہیم و ذکی عالمون اور فاضلون کا مذکور ہے اور اسکی ترتیب دینے سے دو فائدے متصور ہین ایک یہہ کہ پڑھنے والونکو اچھے اچھے اور عقلمند لوگون کے حال سے واقفیت ہوکر بصارت حاصل ہوگی اور سرمایہ فہم و فراست کا جمع آئیگا اور دوسرے یہہ کہ ان حالات کا پڑہنا گویا سیراون ملکونکی ہے جنمین کہ وہ لوگ پیدا ہوئے تھے اسواسطے ملکہ علم تواریخ کا بھی عموماً اسکے مطالعہ سے بہم پہنچیگا اسکے سوا یہہ انتخاب

مختصر زمانہ متقدمین اور متاخرین دونوسے خبر دیتا ہے
اور **یوروپ** اور **ایشیا** کے نامورونکا حال
اسکے دیکھنے سے عیان ہوتا ہے پس اس نظر سے کہ مطالعہ
کرنے والون کے دلپر مختلف مضمونونکا نقش صفائی سے
جمے اور حافظہ کو اسکے نگاہ رکھنے مین آسانی حاصل ہو
یہہ کتاب چھہ حصون پر تقسیم کی گئی +

پہلا حصہ زمانہ قدیم کے نامآورون کے ذکر مین

دوسرا حصہ یونانیون کے بیان مین

تیسرا حصہ رومیون کی تواریخ مین

چوتھا حصہ متاخرین کے ذکر مین

پانچوان حصہ ممالک شرقی کے نامآورونکی تواریخ مین

چھتا حصہ عالمون اور فاضلون کے تذکرہ مین فقط

فہرست تذکرونکی

صحت نامہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴	۱۲	اینی	اپنی
۱۳	۹	دیکر	دیکھ کر
۴۰	۱۶	ماریولیس	ماریُوس
۵۵	۸	ایشا	ایشیا
۵۸	۵	زلزلہ بڑا	زلزلہ پڑا
۸۲	۱۱	پگڑی	پگڑی

تیسرا حصہ

ذکر قمیلس

ولادت ۷۴۴ سال اور وفات ۳۶۰ سال قبل مسیح

جسوقت مشرق مین **مقدونیہ** کی سلطنت پہ زوال آنے لگا ایک نئے راج نے **یوروپ** کے مغرب مین بہت جلد زور پکڑنا شروع کیا اور مشیت ایزدی یہہ تھی کہ وہ اگلی تمام سلطنتون سے بہت بڑا ہو اور مدت دراز تک قایم رہے یہہ راج **روما** دیس کا تھا اوسکی قدیم تواریخ بہت نایاب ہے اور جو روایتین کہ لکھی ہوئی پائی جاتی ہین اونمین قصونکی آمیزش اسقدر ہے کہ اعتبار کے قابل نہین فی الجملہ **قمیلس** اوس ملک مین ایسے وقت پر ہوا جب سے وہانکی تاریخ کا پتا لگتا ہے اور اگرچہ اوسکے ذکر مین بھی جابجا جھوٹ ملا ہوا ہے لیکن پھر بھی مادّہ تحقیق تاریخ کا موجود ہے ✦

قمیلس کو **روما** کا دوسرا بانی کہتے ہین سو فی الواقع یہہ ایسا ہی تھا اور اوسکی نسل **فیوریائی** کے خاندان سے منسوب

ہے لیکن اوس خاندان مین ملکی اختیار پہلے اسی شخص کو ہوا اور جو عمر کہ از روے قانون کے مقرر تھی اتنی بہی نہونے پائی کہ فوج مین اسکا نام داخل ہوگیا اور اپنی جوانمردی اور بہادری سے روز بروز ترقی کرکے جلد مراتب اعلی کو پہنچا اور اوسکی درست تدبیرون سے ثابت ہوا کہ شجاعت اور دانائی دونون اوسکی ذات مین برابر تھین غرض **روما** مین جو سب سے بڑا مرتبہ تھا وہ بہی اوسنے حاصل کیا اوس زمانہ مین ایک شہر **ویائی** نام **روما** کے مقابلہ کا تھا **رومیون** نے اوسکے بگاڑ دینے کا قصد کیا اور میدان کی لڑائی مین غنیم پر غالب بہی آے لیکن اوس شہر کے توڑنے مین اونکی کچہہ نہ چلی دس برس تک برابر گہیرے رہے اور آخر یہہ ٹھہری کہ یہہ مہم **قمیلس** کو سونپنا چاہیے اس دانشمند نے لشکر سے عین شہر کے اندر تک سرنگ لگاکے یک بیک شہر پر حملہ کیا اور اسطرح اوسے اپنے قبضہ مین لایا تب بہت سی لوٹ **رومیون** کے ہاتہہ لگی لیکن اِس فتح سے کئی خرابیان پیدا ہوئین اور لوگونکے دلین جدا ہو اٹھی اوسی اثناء مین اہل **روما** اور **فلنیریا** مین نزاع واقع ہوئی اور **قمیلس** اِس مہم پر بہی گیا جسوقت شہر کا محاصرہ کرکے مورچہ بندی کی

تدبیر مین لگا ہوا تھا فلیشریا سے ایک معلم اوسکے پاس آیا اور چپکے سے کہنے لگا کہ جو کہو تو اس شہر کے امیرزادونکو جو مجھہ سے پڑھتے ہین تمہارے ہاتھہ پکڑوا دون قمیلس نے اوسپر لعنت کی اور فوراً حکم دیا کہ اس نمک حرام کو پکڑوا ور بند ہوا کے پٹواتے پٹواتے اپنے سپاہیون کے ہاتھہ اوسی شہر مین بھجوا دیا اس نیک نیتی سے فلیشریا والے ایسے خوش ہوے کہ روما مین وکیل بھیجکر صلح کر لی +

سپاہی کہ اوس شہر کی فتح سے بہت سی لوٹ کی امید کر رہے تھے قمیلس سے ناراض ہو کر بدگوئی کرنے لگے اور دشمنون نے قابو پا کر رعایا کے سامہنے اوسپر غبن کی تہمت رکھنے کا ارادہ کیا قمیلس رعایا کو برہم دیکھہ کر پہلے اس سے کہ مدعا ثبوت کو پہنچے دیس سے نکل گیا اور ایک جگہہ جا رہا تب اوسکے پیچھے رومیون نے ایک بڑے سنگین جرمانہ کا فتوی اوسپر کیا +

تہوڑے ہی عرصہ کے بعد وحشی نژادونکی ایک قوم جسے گال کہتے تھے آلپس کے پہاڑونسے اوترکر اطالیہ کے شمالی اطراف مین آئی اور ملک پر تاخت وتاراج کرنے لگی تب رومیون کو پھر قمیلس یاد آیا اور اسکے چلے جانے سے بہت پچھتائے آخر انہون نے اپنے

وکیل غنیم کے پاس بھیجے اور جب یہہ وہان پہنچے تو دیکھا کہ وہ لوگ
شہر کو گھیرے پڑے ہوئے ہین ہرچند کہ فہمایش کی کچھہ اثر نہوا
تب یہہ وکیل بہی اوسی شہر کے لوگونکی طرف ہو گئے اسپر گال
کی قوم کے بادشاہ نے رؤما کو یہہ شکایت لکھہ بھیجی کہ تمہارے
لوگو نسے یہہ امر خلاف آئین ملک داری کے واقع ہوا ہے اور
جب وہان کسینے اونکے لکھے پر کچھہ خیال نہین کیا تب اوسینے فورًا
اوس شہر کا محاصرہ چھوڑکے خود رؤما کی طرف عزیمت کی
دریا سے الیا پر رؤما کی فوج نے اوسکا مقابلہ کیا لیکن شکست
فاش کھائی اور اتنے آدمی مارے گئے کہ شہر کا بچانا مشکل پڑا
یہان تک کہ غنیم نے بجز قلعہ کے سب جگہہ دخل کر لیا آخر رومیون
نے ساڑے بارہ من سونا دیکر اوسنے صلح کی لیکن جس وقت کہ سونا
تُل رہا تھا اور اوس جاہل قوم کے لوگ اپنی فتحیابی سے
رومیون کی طرف طعنہ کرتے تھے قمیلس نے یک بیک
بیشمار سپاہ سے آکر حملہ کیا اور شکست دی مورخون نے یہہ حال
اسطرح پر لکھا ہے لیکن قلادیائی کے گھرانے مین یہہ
روایت چلی آتی ہے کہ جب رومیون نے اوس قوم کو
زر دیدیا تہا اوسکے کئی مہینے پیچھے اس خاندان کے ایک نامی سردار

نے واپس لے لیا +

اسمین شبہ نہین ہے کہ رُوما خاص کر نُومنیا کی کوششون سے
از سر نو آباد ہوئی کیونکہ بہت سے لوگ رعایا اور امیرون مین سے
وِیائی مین جا بسنے کا ارادہ رکھتے تھے سو وہ اوسی کی سعی سے
باز رہے اسکے سوا اوس شخص نے سپاہ کے انتظام مین بھی بہت
کوشش کی اور جو اصلاحین اوسنے اسباب مین کین وہ آیندہ
رومیون کی ترقی کی باعث ہوئین اور رُوما کا شہر جب
از سر نو آباد ہوا تو اوسنے وہ بزرگی حاصل کی کہ پیشتر کبھی نصیب
نہین ہوئی تھی اوسی کے وقت مین لیٹیوم اور طسکنی
دونون شہرون پر رُوما سبقت لے گئی اس شخص نے فقط
لڑائی مین نام نہین پیدا کیا بلکہ امیرون اور رعایا کا فساد بھی
رفع کروا دیا یعنی اوسنے کچھہ حقوق رعیت کے زیادہ کروا دئے
اور انکو سمجھایا کہ سرکشی مین خود تمھارا اور ملک کا نقصان ہے
آخر بوڑہا ہو کر ہیضہ کے مرض سے یہہ نامی شخص اس جہان سے
گذرا اور سب لوگ چھوٹے بڑون نے اوسکی وفات پر بڑا غم کیا +

ذکر پِرہَس

ولادت ۳۱۶ سال قبل مسیح

یونان کے مغرب اور شمال کی طرف اِپائرس کا دیس ہے وہان کے باشندون کو اہل یونان مدت تک بالکل جاہل سمجھتے تھے اور قیاس ہے کہ اونمین اکثر متوطن پلاس جیا کے ہونگے جنھون نے حَلّینی والون کے غلبہ سے اپنا دیس چھوڑ کر یہان کے پہاڑونمین اپنی پناہ لی تھی اور طروائی کی لڑائی کے مشہور بہادرونمین سے ایک شخص آقِلیس نام تھا اوسکی اولادمین اِپائرس کے بادشاہ اپنے تئین بتاتے تھے اہل مَقدُونیہ اور اِپائرس والون مین بہت دنون سے اتفاق تھا اسواسطے جب اَنتِیْ پاطر کا بیٹا قَاسَنْدَر جسکا بیان یُومِنیس کے ذکر مین لکھا گیا ہے مَقدُونیہ کے تخت پر تصرف کرنے کے ارادہ سے آیا تب اَیَاسِدَس اِپائرس کے بادشاہ نے مقدونیہ والونکی مدد کی اسکا انتقام لینے کے لیئے قَاسَنْدَر نے اَیَاسِدَس کو بیٹون سمیت اوسکے رشتہ دار نِیُوبطلیمُوس سے سازش کرکے مروا ڈالا مگر ایک پِرہَس جو اون دنون طفل شیر خوار تھا اسطور سے زندہ بچا کہ بادشاہ کے کئی وفادار دوست و نانسے اوسے بھگا لے گئے

اور اِلّیریَا ملک کے بادشاہ گِلاشئیس کے پاس جاکر پناہ لی
جسوقت پِرہَس کو اوس بادشاہ کے سامہنے رکہا اوسنے نادانی کی
حالت مین ہاتھہ بڑہاکے بادشاہکے دامن کو پکڑا اور اوسکی اجنبی صورت
دیکھہ کر ہنسنے لگا بادشاہ کو اوسوقت بہت پیار الگا تب اوسنے اپنے
فرزند کی برابر سمجھ کے حکم دیا کہ اسکو تربیت شایستہ سے بہرہ بخشین
اور ارادہ کیا کہ کسی دشمن سے اسکو ضرر نہ پہنچنے دونگا چنانچہ قاسَنڈر
نے انتقام کی نظر سے اوس لڑکے کے مار ڈالنے کے لیئے بہت زر کے
دینے کا اقرار کیا تو بہی اوس بادشاہ نے طمع نہ کی بلکہ حقارت سے
اوسکے پیام کے جواب مین انکار لکھہ بہیجا +
جب پِرہَس بارہ برس کا ہوا تب گِلاشئیس نے اوسے
اِپائرَس کے تخت پر بٹھا کے اوسکے بزرگونکی سلطنت کا وارث
بنایا لیکن پانچ برس کے بعد نیوبطَلیمُوس کے طرفدارون نے
پھر اوسے وہانسے نکالدیا تب اوسنے سپہ گری اختیار کر کے
سِکَنْدر کے جانشینون مین جو لڑائیان ہوتی تہین وہان بڑے
بڑے معرکے کیئے اور مقدونیہ کے سرداروںمین جو اِپسَس کی
مشہور لڑائی ہوئی اوسمین بہی دِمیطِرِلیَس کی طرف سے خوب لڑا
اور اگرچہ رفیقون نے شکست کہائی لیکن اوسنے اپنی شجاعت اور

ہنرمندی سے بڑا نام پیدا کیا اور لڑائی کے بعد بہت سی مصیبتون مین
دِمیٹطرِلیش کا مددگار رہوا بلکہ یرغمال کے طور پر اوسکی طرف سے
مصر مین گیا وہان کے بادشاہون نے اوسکی فہم و فراست کے سبب سے
بڑی قدردانی کی یہان تک کہ اَنطِی غونی شہزادی جو مصر کے
بادشاہ کی اگلی منکوحہ بیگم سے تھی اسے بیاہ دی اور اِپائرس کا
تخت دلانے کے واسطے جو سامان چاہیئے تہا سب مہیا کیا +

جب پِرہش اپنے دیس مین آیا وہان کے لوگ بڑے تپاک سے اوسے
لینے گئے لیکن اونکی بے استقلالی سے پِرہش کو اطمینان اونکی
وفاداری پر نہوا اسواسطے نِیوپطلیموش سے صلح کرکے بہم
باہم عہد کیا کہ دونو ملکر اِپائرس پر حکومت کرین مگر یہ بات
بہت دنون تک کب نبھنے والی تھی چند روز مین طرفین سے دغا کے
منصوبے ہونے لگے اور پِرہش نے فطرت سے ایک بڑی دعوت
مین اپنے رقیب کو مروا ڈالا +

قاسَندَر کی وفات کے بعد آپس کے جھگڑون سے پِرہش اور
دِمیٹطرِلیش مین بھی نفاق پیدا ہوا پِرہش نے قاسَندَر کے
بیٹے سکندر کی مدد کی تھی اور اوسکے عوض مین کئی صوبے
اوس سے لے لیئے تھے جب دِمیٹطرِلیش نے سکندر کو قتل کرکے

مقدونیہ کا تخت لیا تب اون صوبون کے چھین لینے کے ارادہ سے
پیرہس پر بھی فوج کشی کی اتفاقاً طرفین کی سپاہ کے راستہ
مین اختلاف پڑگیا چنانچہ پیرہس چلتے چلتے ایطولیا مین
پہنچا اور وہان کے صوبے سے لڑکے اوسکی تمام فوج غارت کی
اوسی لڑائی کا ذکر ہے کہ سپاہیون نے اسکی جوان مردی اور
دلیری سے خوش ہوکر کہا کہ تم مثل شاہین تیز چنگال ہو اسکے
جواب مین اوسنے حلم سے کہا کہ اگر مین شاہین تیز بال ہون تو تم میرے
بازو ہو کیونکہ یہہ سب تیز پروازیان تمہارے ہی سبب سے ہین
غرض اس لڑائی کے بعد چندے صلح رہی اوسکے پیچھے پہر جنگ
شروع ہوئی دِمیطریُس شکست کہا کر بہاگا اور پیرہش
مقدونیہ پر متصرف ہوا تب تھریکی کا بادشاہ اوس
ملک کا دعویدار ہوکر ایا اور مقدونیہ کی فوج نے اوس سے
لڑنے مین انکار کیا اس عذر سے کہ وہ سکندر کے سردارون
مین سے تھا اسواسطے پیرہس کو تین برس نگذرے تھے
کہ اوسکا قبضہ چہوڑنا پڑا +

اہل رۃ ما گال کی قوم سے بہت عرصہ دبتا چکے تھے اور اونکے
دشمنون پر زیادہ تر آفتین پڑی تہین مگر جب گال کی قوم نے

شکست کہائی روما نے از سر نو آباد ہو کر اِٹلی کے شمال مین سب شہرون پر بزرگی حاصل کی اور یونانیون کی نئی بستیون کے متوطنون سے لڑائی ٹھانی ان بستیون مین سے سب سے بڑی طارنطم کی بستی تھی اور وہان کے لوگ تجارت کے سبب نہایت مرفہ حال اور زردار تھے اور عیاشی اور ورخرچی مین نظیر گردانے جاتے تھے قضا کار ایسا ہوا کہ وہان کے جہازوالون نے رومیون کے علاقہ مین کہین غارت کی اس سبب سے روما والے انتقام لینے کو کھڑے ہوئے تب اوس شہر کے لوگون نے اوسی زمانہ کہ پیرہس مقدونیہ سے نکالا گیا تھا اوس سے مدد چاہی ان دنون مین قینیاس دیماسطینس حکیم کا شاگرد پیرہس بادشاہ کا بڑا معتمد علیہ تھا یہان تک کہ بادشاہ اوسکی دانائی اور خوش کلامی کی قدر کر کے کہا کرتا تھا کہ مینے اپنے بازو کے زور سے اتنے شہر مفتوح نہین کیئے ہین جتنے قینیاس کی زبان کے اثر سے لیئے ہین اوس دانا نے اس مہم کے اختیار کرنے کی صلاح نہ دی لیکن پیرہس نے نہ مانا اور طارنطم والون کی مدد پر چڑہ گیا +

اون دنون اس شہر مین رعایا کا بڑا بلوہ تھا اور لوگ یہانتک

ظلم کرتے تھے کہ محمد تغلق بادشاہ بھی جو بڑا ظالم ہوگیا ہے انکے سامھنے رحیم و کریم گنا جاتا تھا یہہ لوگ اپنے گھر مین بڑے ستمگار تھے مگر باہر نکل کر نہایت بزدلے ہو جاتے تھے ایسونکی رفاقت سے عداوت بہتر تھی مگر پیرہش نے جان بوجھ کر اونکی اعانت پر کمر باندہی اور قینیاس کو بہت سی فوج دیکر حمایت کے واسطے بھیجا بلکہ بیشمار لشکر لیکر آپ بھی اوسکے پیچھے ہی روانہ ہوا قینیاس توصیح و سالم پہنچا لیکن پیرہش کے بہت جہاز طوفان مین آکر غارت ہوگئے +

پیرہش نے طارنطم مین جا کرنئے طریقے جاری کیئے جو مکان وہان کے لوگون کی مجلسون کے تھے اونکو بند کرد دیا اور جتنے کام بد وضعی اور بد اطواری کے ہین سب کی ممانعت کر کے سپاہیانہ دستور جاری کیا اور ذرا ذرا سے قصور پر سزائین سخت دینے لگا ان باتون سے وہان کے لوگ جلد تنگ آگئے یہانتک کہ بہت سے نکل کر چلے گئے اور پیرہش بھی اونکی رفاقت سے ناخوش ہوا بلکہ بغیر اونکی صلاح کے اپنا وکیل رومیون کے پاس صلح کا پیام دیکر بھیجا اور جب وہانسے انکار لکھا آیا تب لڑائی پر مستعد ہوا یہہ لڑائی رود لیرس کے کنارہ ہوئی

رومیون نے خوب شجاعت کی داد دی اور قریب تھا کہ فتح
یاب ہون لیکن پرہش نے اوسوقت اپنے ہاتیون کو اونپر
ہیل دیا اونکی صورت اور بوسے رومیون کے گہوڑے
اولٹے پیادو نکی طرف بہاگ نکلے اور فوج مین پریشانی ہوگئی
تب پرہش نے تھیسلی کے سوار دن سے غنیم پر حملہ کیا اور
فتح پائی لیکن اوسکی طرف کے اتنے سردار اور سپاہی مارے گئے
کہ کچھہ مزہ اس نصرت سے اوسکو نہ اوٹھا اور رومیون نے
ایسی بیدریغ ہوکر تیغ کی کہ وہ بہی اونکی جوانمردی کا قایل ہوگیا
اور دلمین سمجھہ سمجھا کر بہت سا زر دیکے قینیاس کو بہیجا کہ جاؤ
رومیون سے صلح کرلو لیکن اہل رؤما عادی رشوت
ستانی کے نہ تھے منہہ بہی اوسکی طرف نہ لائے اور صاف یہی کہلا
بہیجا کہ ہم دوسری بات نہین سمجھتے پرہش کو چاہیے کہ
ملک اطالیہ سے چلاجائے قینیاس جب وہان سے پہرا
رومیون کے اوصاف اور خوبیون کی بڑی تعریف کرتا آیا
اور کہتا تہا کہ وہانکے سب اہل دربار ایسے عالی دماغ تھے کہ گویا
وہ مجلس کی مجلس بادشاہون کی تہی چنانچہ یہہ قول ایک اتفاق
سے خود پرہش پر بہی ثابت ہوگیا تہوڑے ہی دن پیچھے

فابری سیئوس جو مفلسی اور ایمانداری مین مشہور تہا قیدیونکا
مبادلہ کرنےکو اِس بادشاہ کے پاس آیا اور اپنے حسن اوصاف سے اوسے
بہت خوش کیا یہان تک کہ بادشاہ بہت سا زربہی دینے لگا مگر اوسنے نلیا
اور دوسرے دن بادشاہ نے سنا کہ اِس شخص نے ہاتی کبھی نہین دیکہا ہے
اسواسطے بار عام مین پردے کے پیچھے ایک ہاتی جو لشکر بھر مین سب سے
بڑا تھا چہپا کے کہڑا کروادیا اور فابری سیئوس جب ملازمت کو
آیا اوسے پردے کے پاس کہڑا کروایا اور بہلاوا دیکے یک بیک پردہ
اوٹھادیا اسوقت ہاتی نے اوسکے سر کے اوپر اپنی سونڈ لا کے ایک بڑی
چیخ ماری بادشاہ دلمے جانتا تھا کہ اس ترکیب سے اوس مہیب شکل کو دیکہ
اوسکے دلمین ہول پیدا ہوگا مگر وہ شیر مرد کیا ڈرنے والا تھا سادہ
نگاہ سے اوس تماشے کو دیکہہ کر بادشاہ کی طرف پھرا اور بولا کہ بندہ کے
دل پر نہ آج آپ کے اس حیوان نے کچھ اثر کیا اور نہ کل اوس زر نے
تب بادشاہ نے نہایت راضی ہوکر قیدیون کو اوسکے ساتھ کردیا صرف
فابری سیئوس کے اس قول پر کہ یا یہی قیدی واپس بھیجے جائینگے
یا فدیہ دیا جائیگا ÷

فابری سیئوس اوسکے بعد رومہ کا مدار المہام مقرر ہوا اور اسکو
پیرہس کے حکیم نے لکھہ بھیجا کہ اگر اسقدر زر دو تو مین بادشاہ کو

مارڈالون یہہ فریب اوسکے دلپر بہت ناگوار آیا اور فورًا اوسکا خط بادشاہ کے پاس بھیجدیا بادشاہ نے اوسکی ایمانداری کو سراہ کے جتنے قیدی تھے سبکو بلاعوض خلاص کیا تب **رومیون** نے بھی اپنی عالی ہمتی سے اوسکی طرف کے اوتنے ہی قیدی چھوڑ دیئے ٭

دوسرے سال پھر **پیرہس** نے فتح پائی اور طرفین سے بہت آدمی ضایع ہوئے **رومیون** کو نئے لوگ بہتی کرنے آسان تھے لیکن **پیرہس** کو یہہ بات کہان میسر تھی اسواسطے جب فتح کی وقت لوگ اوسے مبارکباد کہنے آئے اوسنے جواب مین کہا کہ سچ اگر ایک اور ایسی ہی فتح ہوئی تو میرا کام تمام ہے القصہ جب اوسنے دیکھا نام کے سوا کوئی کام ایسی فتوحات سے نہین نکلتا تب **اطالیہ** کی مہم سے ہاتھ اوٹھاکر جزیرہ **سقلیہ** کی طرف جانے کا ارادہ کیا اسواسطے کہ وہان اہل کرتاگو اور **یونانیون** مین نزاع پڑ رہی تھی اور **یونانیون** نے طرفثانی کو غالب دیکھہ کر اسے اپنی کمک پر لیا تھا وہان پہنچکر **پیرہس** نے اوس جزیرہ کو ایسا کر دیا گویا سب مخالف وہانسے جاتے رہے اور بعد اسکے **افریقیہ** کے جانے کا قصد کیا لیکن اون **یونانیون** سے اتنا روپیہ مانگا اور صلاح ومشورہ مین اونکو ایسی جھڑکیان دین کہ وہ لوگ اوس سے ناراض ہو گئے یہانتک کہ پھر اسے وہان ٹھہرنا بھی مشکل پڑا اسی تردد کے وقت مین

طارنطم والون نے وکیل بھیجکر اطالیہ مین آنے کی اوسے تکلیف دی
تب اِس بہانہ کو اُسنے بہت غنیمت جانا اور جزیرہ سِقلیہ کو عمر بھر کے
واسطے سلام کیا ✦

طارنطم مین پہنچکر پیرہش نے رومیون کے لشکر پر شبخون مارنے کا
قصد کیا لیکن مشعلین جو گل کر دی تھین اور اندھیری رات تھی اس سبب سے
اوسکی فوج راستہ بہول گئی اور بہتکتے بہتکتے جب خوب دن چڑھ آیا تب
غنیم کے مقابلہ مین پہنچی وہ لوگ تو تازہ دم بیٹھے ہوئے تھے فوج کو دیکھتے
ہی زور لائے کچھہ دیر تک ہاتیون کے سہارے سے لڑائی قایم رہی بعد
اوسکے رومیون نے یہہ حکمت کی کہ جب ہاتی اونپر آئے اپنی صفونکو
چیر کر راستہ خالی کر دیا اور چارون طرف سے تیرون کی مار کی یہانتک
کہ وہ کوہ تمثال حیوان گھبرا کر اولٹے اپنی فوج کی طرف بھاگے بعینہ وہ
مثل کی کہ نامرد ہاتی اپنی فوج کو مارے لشکر مین ایسی ابتری ہوئی
کہ پیرہش باوجود تمام کوشش کے لوگونکو نہ روک سکا آخر ناچار آپ
بہی بھاگا اور جنکی مدد کو گیا تھا اونسے پہر آنے کا اقرار کرکے چھہ برس
کے بعد ایپائرس مین آیا اور طارنطم کے شہر مین جو فوج چھوڑی
تھی اوسنے نمک حرامی سے رومیون کا وہان دخل کر دادیا ✦

پیرہش نے اپنے گھر مین داخل ہو کر اطالیہ اور جزیرہ سِقلیہ

کی ندامت دور کرنے کے واسطے گال کی قوم کو ملازم رکھا مگر اونکا
خرچ نہ اوٹھا سکا اسواسطے مقدونیہ پر چڑہائی کرنے کا ارادہ کیا دونان
اون دنون اوسکے محسن دِمیطریَس کا بیٹا بادشاہ تھا اُس سے ملک
چھین کر دوبارہ مقدونیہ پر متصرف ہوا اور اَنطِی غونَس
کی فوج اپنے سردار کو چھوڑکر بہاگ گئی اسواسطے تمام ملک سوائے
چند تجارت گاہون کے پِرہَس کے قبضہ مین آگیا مگر اون ہی دنون
قِلیُونیمُوس نے اوسے بُلایا اسواسطے اچھی طرح تسلط کرنے کے
بغیر ہوس کا مغلوب ہو کر پیلُوپُونیسَس کی مہم پر روانہ ہوا
اوسکا ذکر اسطرح پر ہے کہ قِلیُونیمُوس اِسپارٹہ کے تخت کا
حقدار تھا لیکن دوسرا شخص آرِیُوس نام اوسپر متصرف
ہو بیٹھا تھا اسکے سوا ایک اور رنج کی بات یہہ ہوئی کہ اوسکے قرابتیون
مین سے اَقرُوطِیطُوس اِسپارٹہ کی سلطنت مین اوس شخص
کا شریک گردانا گیا اور ان دونو سے انتقام لینے کے لیئے اوسنے
پِرہَس کو بُلایا تب یہہ بادشاہ ایسی عجلت سے وہان پہنچا کہ مخالفونکو
خبر بھی نہوئی اگر ویسا ہی چڑہے دمون حملہ کر دیتا تو شبہہ نہ تھا کہ فورا
شہر کو لے لیتا کیونکہ اوسکو یکبیک دیکھہ کر دشمنون کے چھکے چھوٹ
گئے تھے لیکن اوسنے سمجھا کہ اب فتح ہونا بڑی بات نہین ہے اسلیئے ابھی دن

فوج کو آرام دیا اور حملہ کل کی صبح پر ملتوی رکھا ✦

اگرچہ اہل اِشیا رتہ مدت سے خراب خستہ ہوگئے تھے اور
اگلی سی ہمت خواب و خیال مین بھی نرہی تہی لیکن پھر بھی کہان تک
غنیم کا یہہ حال دیکھہ کر سب کے دلین جوش آگیا بوڑہے بڑے لڑکے بالے
سب رات کو شہر کے قلعے کے گرد کھائی کہو دنے مین لگ گئے
یہان تک کہ جو عورتین نزاکت سے ایسا دماغ رکھتی تھین کہ اگر
بہشت کی باد نسیم بھی اونکے چہرے پر تیز چلتی تو اسکی بھی اس گستاخی
کو گوارا نہ کرتین وہ بھی کمر باندہ کر مستعد ہوگئین اور سب نے
راتون رات اوس کام کو تمام کر لیا صبح ہوتے پِرہُش
اوس کھائی کو دیکھہ کر بہت حیران ہوا اور کیا دیکھتا ہے کہ دونو
طرف جہکر ٹلے زمین مین پہون تک گڑے ہوئے ہین اور مخالفو
سپاہی اون پر مسلح مقابلہ کو کھڑے ہوئے ہین باوجود اسکے فوج کو
دہاوا کرنے کا حکم دیا لیکن جو سپاہی جاتا تھا مٹّی مین پھنس جاتا
تھا اور اسپارتہ والے تیر و کمان کی ضرب سے اوسکا کام
تمام کر ڈالتے تھے بادشاہ کے بیٹے بَطلیمُوس نے بھی ایک مرتبہ
عزم کیا لیکن کچھہ پیش نہ گئی وہ بھی پھر آیا اور پِرہَش نے چاہا
کہ دوسرا حملہ کرے اتنے مین قَرنطَش اور جزیرہ کرِیتی سے

محافظونکی طرف کمک آگئی اسواسطے وہ مہم ناتمام رہی +

اسی اثنا مین نیا قضیہ یہہ پیدا ہوا کہ آرغش کے دوسردارون ارسِتینیس اور ارِستیاس مین تزاع اوٹھی اور ارِستینیس کی مدد کے واسطے انطِی غونس جو پِرہس کا رقیب تھا فوج لیکر نابلیا کے قریب آرغس اور قرنظس کے بیچمین آن پڑا اور ارِستیاس نے اوسکے خوف سے پِرہس کو اپنی حمایت پر بلایا یہہ بادشاہ ایسی باتون کے واسطے تیار بیٹھا رہتا تھا فوراً وہانسے اوسطرف کوچ کیا اور اسپارٹہ والون نے دلیر ہوکر اوسکا پیچھا پکڑا یہانتک کہ اوسکا بیٹا بطلیموس اونسے شکست کہا کے مارا گیا تب پِرہس نے اونکو بالکل خراب کر دیا اور وہانسے بلا مزاحمت اپنے مقصد کی سمت کو روانہ ہوا +

جب نابلیا کے مقام پر پہنچا وہان دیکھا کہ غنیم بہت سی فوج لیئے ایک مستحکم مقام پر پڑا ہوا ہے اگرچہ اوس صورت مین حملہ کرنا دیوانگی تھی توبہی پِرہس نے بدزبانی کے ساتھہ لڑائی کا پیام بہیجا مگر انطِی غونس نے دانائی سے پہلوتہی کیا اور اتنے مین آرغس والے اون دونو زبردست بادشاہون کو دیکھہ کر ڈر گیئے اور دونو کی طرف وکیل بہیجکر ملتجی ہوئے کہ آپ

آپسمین نہ لڑین اپنے اپنے ملک کو تشریف لیجائین دونو نے قبول
کیا لیکن رات کو اَرِستیاس نے چپکے سے دروازہ شہر کا
کہول کر پرہش کو اندر بلایا جب اوسکے ہاتی دروازہ پر پہنچے
اور اوسکے اندر نہ سما سکے تب دروازونکو لوگ توڑنے لگے اتنے
مین شہر کے آدمی جاگ پڑے پہر تو ہر طرف ہلڑ مچ گیا اور قلعہ کو بہی
ایک جرار فوج سے مخالفون نے مستحکم کر لیا اور انطی غونس
اور آرِیُوس کو جو اونکی حمایت پر آئے تھے اندر بلا لیا
پرہش اندہیرے مین شہر کے اندر بہٹکتا پھرا اور جب راستہ
نہ پایا تب صبح تک ایک جگہہ ٹھہر گیا اور جب سپیدۂ روز کا نمودار ہوا
دیکہتا کیا ہے کہ ہر طرف سے رکا ہوا کہڑا ہون اور کہین جانے کا
قابو نہین ہے سخت مشکل پیش آئی آگے تو قلعہ لڑاکی فوج سے بہرا
ہوا تھا اور پیچھے انطی غونس اپنا لشکر لیئے کھڑا تھا اور شہریون
نے بازارین جا بجا مدمے باندہ کر راستہ بند کر رکھا تھا آخر
کہین راہ ندیکھہ کر آگے کو بڑہا اوسکے سوار گلی کوچون مین بہٹکنے
لگے اور ہاتی برچھیون کے مارے بالکل بے قابو ہو گئے اونمین سے
ایک جسکا مہاوت مارا گیا تھا متوالے کی طرح اپنی فوج کی طرف
ایسا بہاگا کہ بہت سے لوگ روند گئے اور انتظام رہا سہا سب

جاتا رہا تب پرہشں نے اپنے بیٹے سے کہلا بھیجا کہ شہر کی
دیوار توڑ کر ہمارے واسطے راستہ کرو مگر اتفاق وقت سے
اوسنے بھی حکم کو الٹا سمجھا اور آگے کو بڑہا اس سے اور بھی
کام خراب ہوا پرہشں نے چاہا کہ کہین سے راستہ کر دون اوسی
عرصہ مین ایک سپاہی سے مقابلہ آن پڑا چاہتا تھا کہ اوسے
مارے کہین اوسکی ما ایک مکان کی چہت پر بیٹھی دیکھتی تھی اوسنے
اپنے بیٹے کو اس خطرہ سے بچانے کے لیئے ایک ٹھیکرا بادشاہ کی
طرف پھینکا اور وہ ایسا زور سے آگرا اوسکے سر مین لگا کہ چکر
کھاکے گھوڑے سے نیچے گر پڑا تب مقدونیہ کے ایک سردار
نے دوڑ کر جھٹ اوسکا سر کاٹ لیا اور انطی غونس کے
بیٹے اَلقیانیؤس کے پاس لے گیا اور اوسنے جاکر خوشی
خوشی اپنے باپ کے سامھنے رکھا +

اَنطی غونَس بہت سی مصبتین اوٹھا چکا تہا اسواسطے اوسکے
دلمین رحم آیا اور سر سے خون ٹپکتے ہوئے دیکھہ کر اپنے باپ
دادو ن کی یاد کر کے رویا اور بیٹے کو ایسی بیجا خوشی پر ملامت
کی جب دوسرے دن اَلقیانیؤس پرہشں کے بیٹے
ہِلینیؤس کو پکڑ لایا تب اَنطی غونَس رحم دل اوسے

رذیل آدمیونکا سا لباس پہنے دیکھہ کر بولا کہ اے میرے بیٹے اگرچہ یہہ تماشا

کل کے تماشے سے بہتر ہے لیکن اوس لباس کو اُتار ڈالو بعد اسکے حکم دیا کہ

اوسکے رتبہ کے موافق اس سے سلوک کرین اور پیرہس کی لاش کو

بڑی دہوم سے مدفون کیا +

پیرہس یونانیون کا پہلا بادشاہ غیر ملکونکی فتوحات مین مشہور تھا

اور گو اوس سے بہت سی خطائین اور گناہ بہی صادر ہوئے لیکن اوسکے

وطن کے لوگ جو پہلے نہایت ناچیز اور جاہل مطلق گنے جاتے تھے اوسکے

وقت سے اچھے اچھے صاحب وقار قومونکی شمار مین آنے لگے بہرحال

اوسکی تاریخ سے ظاہر ہے کہ دانائی اور حسن اخلاق کے بغیر صرف

سپہ گری کا وصف کچھہ منزلت نہین رکھتا یہہ اشعار اوسکے حال کے

موافق ہین فقط

ابیات

لکھا تھا کہ پردیس مین فوت ہو — زن پیر کے ہاتھہ سے موت ہو

قضا نے کیا کام اوسکا تمام — نہ چھوڑا کچھہ اوس سے مگر ایک نام

اوسی نام کی اب حکایات ہین — حکایات بس عبرت آیات ہین

ذکر ہنیبل
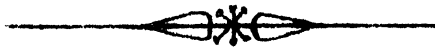
ولادت ۲۴۷ سال وفات ۱۸۳ سال قبل مسیح

فن جہاز رانی کی ترقی سب سے پہلے فانیکی کے متوطنون نے کی
اور اونکی دو بندرگاہین طورا اور سیدون زمانہ قدیم مین
دولت اور غنا کے سبب بہت مشہور رہوئین بلکہ طورا کی نسبت
لکہا ہے کہ وہ ایسا افضل شہر تھا جسکے تاجر بادشاہون کی سی شوکت
رکھتے تھے اور سوداگر دنیا کے تجارت پیشون سے معزز گنے جاتے
تھے قاعدہ ہے کہ جس دیس کی سوداگری خوب چمکتی ہے وہان کے
لوگ پردیسونمین اپنی بستیان ڈالتے ہین اسیطرح اہل فانیکی بہی
زمانہ قدیم مین بحر روم کے مغربی ساحلون پر یورپ
اور افریقیہ مین بڑی رونق دار آبادیون پر متصرف تھے چنانچہ
امنہی مین سے شہر کرتاگو چند روز مین ایسا چمکا کہ دوسری
آبادی اوس سے لگا نہین کھاتی تھی اور بعد چندے وہان کی ایک
جدی خودسر ریاست ہوگئی لیکن توبھی طورا اور کرتاگو دونو شہر کے
متوطنون مین سلسلہ اتحاد کا ہمیشہ قایم رہا خاص کر اس باعث سے کہ اون
دونو جگہہ کے متوطنون کا مذہب ایک ہی تھا لیکن طورا کی بزرگی

زمانہ کے ہاتھہ سے روز بروز ڈھتی گئی اور کرتاگو کو دن دن نیا
عروج حاصل ہوا اس اثنا مین اور قومون نے بھی تجارت کے فائدون
پر نظر کر کے اوس فن کی ترقی مین سعی شروع کی چنانچہ اہل یونان
ایسے بڑہے کہ کرتاگو والون سے ہمسری کا دعوی کرنے لگے اور جب
اونپر زوال آیا تو سوداگری کے کمال مین بھی خلل پڑا اور اہل کرتاگو
اس بات پر آمادہ ہوئے کہ جو اونکی آبادیان جزیرہ سقلیہ اور جنوبی
اطالیہ مین تھین اونپر قابض ہو جاوین لیکن اس عزم مین یکبیک
ایسے نئے مخالف اونکے واسطے پیدا ہو گئے جو یونانیون اور
سقلیہ والون سے بھی بڑے تھے یعنی روما والے جنہون نے
پرہش کو شکست دیکے جلدہی جنوبی اطالیہ مین اپنا تھانہ جمایا
اور طمع کی نظر جزیرہ سقلیہ پر بھی ڈالنے لگے مگر اوسپر کرتاگو
والے بھی دانت رکہتے تھے بلکہ تہوڑا اپنے تصرف مین لے آئے تھے
اور باقی کے واسطے یہہ گھات لگائے تھے کہ کب دالو پائین اور
اوسکے مالک ہو جائین قصہ مختصر یہہ کہ اون دنون مین فضیہ برپا ہوا
اور بہت سی مشکلون کے بعد آخر کو رومی غالب آئے تب اُنہون نے
ایسی سخت شرطین کین جنسے کرتاگو والون کی بالکل طاقت زایل ہو گئی ہے
کرتاگو مین حکومت کا اختیار امیرون کو تھا اور وہان امیرونمین

سے بارکی کے خاندان کو بڑی بزرگی حاصل تھی اسلیئے اوسمین سے
بڑے بڑے نامور سپہ سالار اور امیر البحر اور منتظم ملک کے ہوئے تھے
انہون نے اپنے ملک کی شہرت کو دور دور تک پہنچایا تھا اور
رومیون کے مقابلہ مین بہی بڑی جانفشانیان کی تہین مگر بعض
لوگ کہتے تھے کہ یہہ خرابی اس دیس پر اسی خاندان کے تکبّر اور سرکشی
سے نازل ہوئی ہے اسواسطے اونکو رومیون سے دوگونہ عداوت
آن پڑی ایک تو یہہ کہ انکی فتح کے سبب سے اونکی شہرت غیر ملکون سے
اُٹھہ گئی تھی اور دوسرا اپنے دیس مین کوئی اونکا دباؤ نہین مانتا
تھا اسواسطے حملکار اسی خاندان کا ایک سردار حامل اس کا رکا
ہوا کہ اپنے ملک کو روما کی برابر بنایا چاہیئے اور چاہتا تھا کہ
ہسپانیہ کرتاگو کی عملداری مین شامل ہو جائے اسواسطے ایک
بیڑا جہاز و نکا تیار ہوا جسکی سرداری اوسیکو ملی تب وہ اپنے بیٹے
ہنیبل کو جو فقط نو برس کا تھا اپنے ساتھہ لے گیا لیکن روانگی
سے پہلے اوس سے یہہ قسم لے لی کہ مین روما والون سے کبہی
عداوت نہین چہوڑونگا چنانچہ اوسنے آخر کو ایسا ہی کیا حملکار
تو ہسپانیہ مین مارا گیا اور اوسکی جگہہ اوسکا داماد اسدربل
نام فوج کا سردار ہوا اور جب ہنیبل سن بلوغ کو پہنچا اسدربل

نے اپنی نیابت کے واسطے اوسکی سفارش کی اور بارڈ کی خاندان کے
دباؤ سے وہ عہدہ اوسکو مل گیا متواتر تین لڑائیون مین اوسنے ایسی
جوانمردی اور قابلیت ظاہر کی کہ اسدربل کی وفات کے بعد
سپاہ نے اوسیکو اپنی سرداری کے واسطے پسند کیا اور کرتاگو
کے دربار سے بھی اوسکا تقرر منظور ہوا جیسی کہ امید تھی اوسنے جنوبی
ہسپانیہ کا بہت سا ملک فتح کر لیا یہانتک کہ سگنطم کا شہر
بھی جا گھیر لیا یہہ شہر تجارت کے مال سے ایسا مالا مال تہا کہ کرتاگو
کی مثال اوسکو کہا چاہیئے وہان کے متوطن اصل مین یونانی تھے اور
جزیرہ زانطی سے اوٹھکر ہسپانیہ مین آ رہے تھے مگر اطالیہ
مین اُنہ دیاستہ کے کچھہ لوگون سے انکا اختلاط تہا اس سبب سے اونہین امید
نہ تھی کہ یونان والے مددکو آوینگے تب اہل اطالیہ والونکے توسل
سے رومیون کی مدد چاہی اور ہنیبل کے پاس یہہ پیام آیا کہ
سگنطم کے لوگ رومیون کی رفاقت مین ہین اگر تم اونکے حملہ
کرنے مین پایداری کروگے تو رومی تم سے بگڑ کھڑے ہونگے یہہ تو
اونکا دشمن ہی تھا سنتے ہی آگ ہو گیا اور شہر پر حملہ کرکے متوطنون کو
بے دردی سے قتل کیا +

رومی یہہ سنکر بہت غضب مین آئے اور کرتاگو کے شہر کو لکھہ بھیجا کہ

ہنیبل کو ہمارے حوالہ کریں مگر جب وہانسے جواب صاف ہوا انہون نے
عزم مصاف کر کے لڑائی کا اشتہار کیا ہنیبل یہہ بات پہلے سے متوجہ
ہوئے تھا اسلیئے جو قومین کہ ہسپانیہ اور فرانس مین بڑی
لڑاکی گنی جاتی تھین اونسے اتفاق کرنے کی تدبیر مین لگا اور یہہ خبر
اوڑادی کہ رومی سلطنت والون کو لڑا کر آپ الگ ہوگئے ہین
غرض چاروں طرفین سے تیاریان رہین ہنیبل نے ہسپانیہ
والون کی ایک فوج افریقیہ کے اون علاقون کی حفاظت کے واسطے
بھیجدی جو کرتاگو کے مطیع تھے اور اہل افریقیہ کی سپاہ ہسپانیہ
مین رکھی اور گالیہ دیس کے جو لوگ آلپس پہاڑون کے پرے جابسے
تھے اور رومیون سے عداوت قلبی رکھتے تھے اونکو اپنا دوست بنایا
جب موسم بہار کا آیا اوسنے وہ مہم شروع کی جسکا نظیر اب تک تواریخ
مین نہین پایا جاتا ہے بڑے بڑے مہیب دریا اور اونچے اونچے دشوار
گذار پہاڑون سے گذر کر اور راہ کے تمام خطرون اور تکلیفون
پر غالب آکے جبال آلپس کے نیچے تک پہنچا اگرچہ اوسکے
ہوتے تازے سپاہی بھی وہان تک پہنچتے پہنچتے دبلے ہوگئے تھے لیکن
اوسنے اپنی باتون سے اونکو ہمت دلائی اور پہاڑون کے اوپر چڑہا
لے گیا پندرہ روز مین اوس کٹھن راہ کو کاٹ کر انسوبریا کے

تر و تازہ ہو میدانون مین وارد ہوا ہنوز اوسکے سپاہی سفر کی ماندگی سے
آسودہ نہونے پائے تھے کہ رومیون کے سردار سپیو نے حملہ کیا
ہنیبل اوسکے مقابلہ مین آیا اور دریاے ٹیسی نس پر جنگ صعب
واقع ہوئی رومی لڑائی ہارے بعد اوسکے طربیا ندی کے قریب
سمپرونیوس سردار نے بلا تحاشی دوسری لڑائی کا استعداد کیا
مگر وہ بھی ہارا اور بہت آدمی مارے گئے آخر دس ہزار رومیون
نے بزور شمشیر میدان سے نکل کر پلیسنشیا شہر کا راستہ لیا اور
باقی سب لشکر وہین کٹ گیا
ہنیبل نے اطالیہ کے دیس مین داخل ہونے سے پیشتر تمام اتفاقونکو
خوب سمجھہ لیا تھا اور جانتا تھا کہ وہان رومیون نے ابھی دخل
پایا ہے یقین ہے کہ بہت لوگ آنکر مجھہ سے رفاقت کرینگے اسواسطے
جو لوگ طربیا کی لڑائی مین دستگیر آئے تھے اونکو بلا جزیہ چھوڑ دیا
بلکہ ستمال کیا کہ جب رومیون کے ملک پر ہمارا لشکر تاخت کریگا
تمہاری زمینین تمکو ملجاوینگی اس تدبیر سے اتنے لوگ اوسکی رفاقت
مین رجوع لائے کہ جلد دوسری مہم کا استعداد ہوگیا تب اپی نین
پہاڑونسے گذر کر انظروریا کے علاقہ پر تاخت لایا رومیون
کا سردار اوسکا مقابلہ کر کے اور لڑائی کہا کے تھرسیمینی کی

جھیل پر مارا گیا اس لڑائی مین پندرہ ہزار رومی مقتول ہوے اور
اسیقدر آدمی اوسدن اور دوسرے دن دستگیر آئے اس واقع نے
رؤما مین بڑا زلزلہ ڈالا اور سبنے جانا کہ اب غنیم یہان بھی آنکر مدۂ
پہنچاتا ہے اوسوقت فوجین دور دور بٹی ہوئی تھین اسواسطے جو
بوڑھے اپاہج زخمی وہان موجود تھے وہی ہتیار باندہ کر جان کھونے پر
مستعد ہو بیٹھے لیکن ہنیبل گوشہ جنوب اور شمال کی طرف چلا گیا
اور وہان بخلاف عادت رومیون کے رفیقون سے بہت بیداد کے
ساتھ پیش آیا +

دوسرے سال فابیوشس رومیون کی سرداری پر مقرر ہوا
اور اوسنے لڑائی سے کنارہ کھینچ کر چاہا کہ دشمن کو ویسے ہی تھکا
مارون با آنکہ ہنیبل نے رومیون کے لشکر کے سامھنے کمپانیا
کے علاقہ پر تاخت کی تو بھی فابیوشس اپنے ارادہ سے نہ ہٹا اور
یہہ امر دشمن کے واسطے شکست سے بھی بدتر ہوا ہنیبل بہت چاہتا رہا
کہ کسیطرح اوسکو لڑائی پر لاؤن بلکہ اسی تدبیر مین اوسنے اپنی فوج کو
ایسے خطرے مین ڈالا جسکا تدارک محال تھا خیر دغا کر کے جیسے تیسے
اپنا لشکر لیکر تو گیا لیکن اوس تمام وقت سے کسیطرح کا فائدہ اوسکو مترتب نہوا +

فابیوشس کے بعد رؤما کے سردارون سیرویلیوس اور ریگیولس

نے بھی وہی طریق اختیار کیا تب ہنیبل کی بہت ہی حالت تباہ ہوئی اور
اوسی اثنا مین یہہ بھی اوسنے سنا کہ رؤما کے لشکر جزیرہ سِقلیہ اور
ملک ہسپانیہ مین فتحمند ہوے لیکن پیچھے رومیون کے سردار
وارؤ کی تندمزاجی سے بنے ہوئے کام مین خلل پڑ گیا اور کینی کی
لڑائی مین اوسنے اپنی حماقت سے ایسی شکست کھائی کہ رؤما کا نام
ونشان مٹ گیا ہوتا مگر اتفاق نادر سے وہی فتح دشمن کے حق مین مضر
ہوئی ہنیبل اگر ویسا ہی رؤما کو چلا جاتا تو اوسکی فتح ہوتی یا نہوتی لیکن
رومیون کے رفیقونکو رعب ضرور ہوجاتا بخلاف اسکے شہر کاپوآ
کی طرف گیا وہان اوسکی فوج رشوت ستانی اور عیاشی سے خراب ہوئی اور
رومیون کو یہہ ہمت ہوگئی کہ یہہ تو صلح کا پیام بھیجتا تھا اور وہ اسیر کان
نہین دہرتے تھے بلکہ اپنے قیدیون کے واسطے فدیہ دینے پر بھی راضی نہوتے تھے
ہنیبل نے اپنے بھائی ماگو کو کرتاگو کی طرف بھیجا تاکہ وہان جاکر
فتوحات کا حال ظاہر کرے اور کمک لاوے لیکن ہانو اور بارکی
خاندان کے دشمنون نے بڑی ہان کی کہ اوس امر مین ہارج ہوکر توقف
ڈالا اور تہوڑی سی کمک بھجوادی اس عرصہ مین ہسپانیہ کے
اندر کئی فتحین حاصل ہوئین لیکن بالاستیعاب غلبہ رومیون کیطرف
رہا بہرحال ہنیبل کو یقین تھا کہ یہہ لڑائی اطالیہ مین ختم ہوگی اسواسطے

اپنے بھائی اَسْدرُوبَل کو لکھہ بھیجا کہ مع تمام فوج ہِسپانیہ سے
کوچ کرے اور آپ جنوبی اِطالیہ مین کئی اچھے اچھے شہرونکو قبضہ مین
لاکر مَقدُونیہ کے بادشاہ فِلِپ سے صلح کے درپے ہوا لیکن
رُومیون نے رستے مین اوسکے قاصدونکو پکڑ لیا اسواسطے وہ معاملہ
صورت پذیر نہوا +

اسوقت تک ہوا کچھہ اور تھی مگر اب سے صورت دوسری طرح نظر آنے
لگی رومیون نے کئی بڑی بڑی فتحین پائین اور نُولا کے محاصرہ
مین مارسیلَس نے خود ہَنیبَل کو شکست دی اور اوسیوقت مین
کرتاگو والے جزیرہ سارڈِینہ سے نکالے گئے اور ملک ہَسپانیہ
اور سمندر مین بھی اونکی شکست ہوئی اور دوسری مہم مین اگرچہ ہَنیبَل
نے کئی عمدہ فتحین حاصل کین لیکن اوسکے رفیق بہت لڑائیان ہارے
اور آخر کو کاپُوآ کو رومیون کے حوالہ کردیا دوسرے سال
ہَنیبَل کا ایسا پتلا حال ہوا کہ اوسے اپنے بھائی اَسْدرُوبَل کو
مدد کے واسطے ہِسپانیہ سے بلانا پڑا اور رومیون کے سردارونے
اَسْدرُوبَل کی کوچ کی خبر سنکر دریاے مِیطارُس پر اوسکا
رستہ جا روکا اور وہ بھی اوسیطرف اپنے بدرقہ کی بھول یا دغا سے
جا نکلا غرض اوس مقام پر طرفین مین معرکہ ہوا اور اَسْدرُوبَل

مارا گیا اور اوسکی فوج بھی بالکل تباہ ہو گئی دشمنون نے سنگدلی سے
اوسکا سر کاٹ کر ہنیبل کے لشکر مین پہینکدیا ہنیبل کو اس حال سے
بالکل خبر نہ تھی جب بھائی کا سر دیکھا غم اور مایوسی کے دریا مین دوب
گیا اور آہ سرد بھر کے کہنے لگا کہ معلوم ہوا اب دیوتاؤن نے اہل
کرتاگو کو پیٹھ دی *

حق یہہ ہے کہ کرتاگو کی سلطنت کے ارکان خود اپنے مطلب کے دشمن
ہوئے کیونکہ ہسپانیہ مین اونہون نے لڑائی کا بندوبست ایسا
برا کیا کہ بہت سا ملک رومیون کے قبضہ مین چلا گیا اور افریقیہ
مین رعایا کے ساتھ اس ظلم سے پیش آئے کہ انہون نے سرکشی اختیار کی
اور سب سے بدتر یہہ ہوا کہ ہنیبل کو کچھ کمک نہ پہنچی وہ جوانمرد ناچار
اپنے بچاؤ کی فکر مین پڑا اور لڑائی کو توقف مین ڈالکر متوقع ہوا کہ
کوئی قابو حسب دلخواہ ہاتھ آئے *

آخر کو رومیون نے افریقیہ پر تاخت کی اور وہان قصہ
تمام ہوا رومیون کا سردار سیپیو کہ جوانی کے زور مین چڑھا
ہوا تھا ہسپانیہ کی لڑائیوں مین بڑا نیک نام ہوا اور ادہر ہنیبل
اطالیہ مین تنگ ہو رہا تھا اودہر وہ سمندر سے اوترکر اوسکے
ملک مین پہنچا اور وہان کی دار السلطنت تک زلزلہ ڈالا ماسی نسیا

ایک رئیس جسے سیفاکس نے نومیدیہ کے ملک سے نکال دیا تھا
اور اوسکی عورت صوفونشبا کو چھین لیا تھا بامید پانے اپنے ورثہ
کے رومیون کے سردار سیپیو سے آملا اوسکی رفاقت سے وہ
سردار جلد اوس ملک مین داخل ہوا اوایل موسم بہار مین اہل کرتاگو
اور نومیدیہ نے ملکر اوسکا مقابلہ کیا لیکن شکست پائی اور اونکی
فوج اتنی قتل ہوئی کہ معاذ اللہ منہا بعد اوسکے ایک اوس سے بھی
زیادہ بھاری اونکو شکست ہوئی تب کرتاگو والون نے ڈرکر صلح
کا پیام کیا اور جب رومیون نے نہ مانا ناچار ہنیبل کو لکھا کہ
یہان آؤ اور اپنا ملک غنیم سے بچاؤ ٭

ہنیبل اوس سرزمین کے عمدہ صوبون پر ایک مدت سے قبضہ کیئے
بیٹھا تھا جب وہان سے چلنے لگا حسرت سے آبدیدہ ہوا اور افریقیہ
مین پہنچکر اپنے ہموطنون کی تشفی اور تسکین کرکے بذات خود سیپیو کی
ملاقات کو گیا اور سخن صلح کا درمیان مین لایا لیکن رومیون نے
ایسے پانو پھیلائے کہ ہنیبل نے اونکی شرایط کو اپنی وسعت کی گلیم
سے زیادہ سمجھہ کر ناچار تن بقضا لڑائی کی تیاری کی القصہ ان دونون
سرداردن مین جنکا ثانی روے زمین پر نہین پیدا ہوا ژاما کے
میدان مین مقابلہ پڑا اور جیسے وے دونو عالی حوصلہ تھے ویسا ہی

مطالب بھی اونکے لڑنے کا بہت بڑا تھا یعنے حاصل ہونا غربی یوروپ
کی سلطنت کا اسی لڑائی پر منحصر تہا غرض بڑا امعر کہ خونخوار طرفین سے
دیر تک بر روے کار آیا لیکن نتیجہ اوسکا اول سے ہی نظر آگیا تھا جونہین
کہ دونو صفین مستعد کار زار ہوئین رومیون کے شور او رتُرہی کی
آواز سے کرتاگو والون کے ہاتی چونک کر بہاگے اور مخالفون کے فلاخن بازون
او رتیر اندازون نے ایسا ہر طرف سے گھیرا کہ اولتے اپنی فوج پر ہی گرے
اور صفونکا انتظام توڑ دیا تب رُومی اور اونکے رفیقون کے سوارون نے
اوس ابتری کی حالت مین حملہ کرکے بیشمار آدمیون کو قتل کیا اگرچہ
ہنیبل کے غول نے جنمین بڑے بڑے جنگ آزمودہ سپاہی تھے مقابلہ
مردانہ کیا لیکن بقول آنکہ + پشہ چو پر شد بزند پیل را + مخالفون نے
ہر طرف سے جوق جوق آکر اونکو گھیر لیا اور لڑائی تمام ہوئی مخالف خود
لکھتے ہین کہ ہنیبل نے اوس روز وہ کام کیئے جو اچھے جرنیل سپہ سالار کو
شایان ہین آخر کو کچھ چارہ نہ دیکھ کر چند سوارون سے اَدرُومیطم کو
بھاگ گیا اور وہان سے کرتاگو مین آکر ارکان ریاست کو صلح کی صلاح
دی اور جب رومیون کے پاس پیام گیا اونہون نے بڑی سخت شرطین
کین اہل کرتاگو اب اتنا مقدور کہان رکھتے تھے جو اونکے قبول
کرنے مین سر ہلاتے چار ناچار جو کچھ سیپیو نے کہا اوسی پر راضی ہوئے

یہہ لڑائی اگرچہ شروع مین کچھہ اور ہی رنگ پر تھی لیکن انجام اوسکا
ایسے بُرے ڈہنگ پر ہوا کہ **بارکی** خاندان کا اختیار امورات
ریاست مین سے اوسکے سبب بالکل اوٹھہ گیا اہل **روما** کہ **ہنیبل** کی
لیاقت پر حسد کرتے تھے متواتر متقاضی ہوئے کہ اختیار فوج کا اوس سے
چھین لیا جاے تب **ہنیبل** نے مخالفون کا غلبہ دیکھہ کر جلا وطن
اختیار کیا اور **شام** کے بادشاہ **انٹیوکس** کے پاس جو اوس
زمانہ مین **رومیون** سے لڑ رہا تھا جاکے پناہ لی +

سکندر کی سلطنت کے بگڑنے سے جتنی ریاستین پیدا ہوئین اون
سب مین **شام** کی ریاست سب سے زبردست تھی مگر وہان کے
فرمانروایون نے عیاشی مین پڑکر کام ابتر کر رکھا تھا اور **انٹیوکس** کے
دربار مین بہت سے مداح اور شاعر اور اہل تصوف اور تمام لوگ
اسی قماش کے جنکی معاش فقط بادشاہ کی مدح اور خوشامد پر ہو جمع تھے
ہنیبل وہانکے اس حال سے جلد واقف ہوا اور جب ایک شخص صوفی
مذہب کا فن سپہ گری مین اوسکو تلقین کرنے لگا تب اوس بڑا اسنے
سردار نے جواب مین کہا کہ مین نے بہت بوڑھے احمق دیکھے ہین لیکن اس
شخص کی برابر کوئی نہین دیکھا غرض جب منصوبے لڑائی کے **ہنیبل**
نے کیئے وہانکے بادشاہ کی سمجھہ مین نہ آئے اسواسطے وہ اوسکی طرف نہین

روکش ہوا اور جب شام والون کی نامردی سے ہنیبل رومیون سے
جہازکی لڑائی ہارا تو اوس بادشاہ نے اوسکو بالکل مدد ندی بلکہ ایسی
نالایقی کی کہ جب رومیون سے صلح ہوئی تو ایک شرط عہد نامہ مین
یہہ بھی لکھہ دی کہ ہم ہنیبل کو تمہارے سپرد کردینگے ازبکہ وہ سردار
جہان دیدہ تہا بادشاہ کی دغا بازی کو سمجھہ کر جزیرہ کریتی کو بھاگا
اور وہان سے بتینیہ کے بادشاہ پروشیاس کے پاس گیا مگر
رومیون نے وہان تک اوسکا پیچھا نہ چھوڑا اور اپنے وکیل
بھیجکر پیام دیا کہ ہمارے دشمن کو حوالہ کرو بادشاہ نے خوف کھاکر یہہ
بات قبول کی تب ہنیبل نے خبر پاکر زہر کھا لیا اور اپنے تئین اسطرح
ہلاک کیا یہہ زہر اوسنے اسیواسطے اپنی انگوٹھی مین پہلے سے چھپا رکھا
تھا کہ کسی ایسے ہی دباؤ کے وقت کام آئیگا سو اوسکی دوراندیشی
اوسکے آگے آئی +

قصہ مختصر یہہ کہ وہ سردار عالی حوصلہ جو دنیا کے بڑے بہادرون
مین سے تھا اسطرح اپنی جان سے گذرا اگرچہ اوسکی تاریخ خود اوسکے
دشمنون کی لکھی ہوئی ہے لیکن اس شخص کی شہرت ایسی نہ تھی کہ
اس بات سے کچھہ کم ہو جاتی +

کیوسس ماریوس

ولادت ۱۵۷ سال اور وفات ۸۵ سال قبل مسیح

یہہ نامی سردار آرپینیم کے علاقہ مین ایک غریب شخص کے یہان پیدا
ہوا تھا اور کچھہ پڑہا لکھا نہ تھا بلکہ جب اوج کو پہنچا تب بھی کچھہ اوسنے
اکتساب علم کی طرف توجہ نہ کی سن بلوغ کو پہنچکر فوج مین بہرتی ہوا
اور ایک لڑائی مین ایسی شجاعت دکھلائی کہ سپیو افریقانس نے
خوش ہوکر چندروز مین سپاہیون کے زمرہ سے نکال کر اوسکو
رتبہ سوجوالونکی سرداری کا بخشا بعد اوسکے روز بروز ترقی ہوتی
گئی مگر اوسنے اپنی وضع ایسی سادہ رکھی کہ اوس باعث سے کوئی
اونکا حاسد نہ ہوا اوس لڑائی کے ختم ہونے کے بعد امورات
ملکی مین بھی اوسکو اختیار عدالت فوجداری اور دیوانی کا سونپا
گیا اور ان دونو خدمتون مین اوسکے اعمال سے لوگونکو ثابت ہوا
کہ امیرونکا بڑا کٹا دشمن ہوگا +

واقعہ مین رُوما کے امیر اوس زمانہ مین خراب ہوگئے تھے اسلیئے
اونکے بزرگونکا سا امتیاز اور اختیار بحال رہنا دشوار نظر آتا تھا
جو کوئی لوگون کی طرفداری کرتا تھا اوسپر ظلم پہنچاتے تھے اور اکسیکو

مانع و مزاحم نہ دیکھہ کر رعیت اور رفیقون کے مال کی لوٹ کرنے لگے تھے
اور برقع بیحیائی کا منھہ پر ڈال کر ہر طرح کی ایذا پہنچاتے تھے آخر کو اونکی
بید اوسے رعیت بیزار ہوکر خواب غفلت سے بیدار ہوئی یہہ بنا
ایسے جھگڑونکی تھی جنہون نے رُوما کی ریاست کو جڑ سے اوکھاڑ دیا
ماسی نِسا ایک رئیس جسکا ذکر ہنیبل کے تذکرہ مین بھی آچکا ہے
رومیون کا رفیق تھا اوسکے دو پوتونکو جگرتھا نے کہ رشتہ مین
اونکا بھائی لگتا تھا مار ڈالا اور آپ نومیدیہ کے تخت پر غصب
کی راہ سے متصرف ہوگیا رُوما کے ارکان ریاست نے اس بات پر
کان نرکھا لیکن لوگونکو برا معلوم ہوا تب چار ناچار اوس غاصب پر
مہم کرنی پڑی مگر امیرون نے سرداری سپاہ کی ایسے شخصونکو دی
کہ وہ رشوت لیکر جگرتھا سے مل گئے آخر رُوما کی فوج ہاری
اور ایسی شرطو نپر کہ اوس ملک کی شان سے بعید تھین صلح ہوئی اہل
رُوما یہہ بات سنکر بہت خفا ہوئے اور ارکان ریاست کو وہ
صلح توڑنی پڑی اور سیسِلیُوس مطیلس کو ازسر نو مہم سپرد
ہوئی یہہ سردار بڑا صاحب لیاقت اور صداقت کیش تھا اور باوجودیکہ
امیرونکی جانب داری کرتا تھا توبھی اوسنے اپنی نیابت ماریُوس
کو دی اور کہا کہ آپسکی نا اتفاقی سے قدر دانی مین خلل نہ پڑنا چاہیئے

یہہ شخص لایق ہے اسواسطے یہہ عہدہ اسکے سزاوار ہے *

اس مہم مین کامیابی رومیون کے لشکر کی پیشوا ہوئی لیکن اوسکا
جس مطیلس نہ پاسکا ماریوس نے حرفت سے فوج والون کے
ساتھہ بہت سا ارتباط پیدا کیا اور سپاہیون کے نزدیک اتنا اعتبار
بڑہایا کہ اونکے دلپر یہہ بات خوب جم گئی کہ جگرتھا ثغالب ہنش سے
بمقابلہ کرنے کے لایق اس شخص کے سوائے دوسرا نہین ہے بعد اسکے
آپ مدارالمہام کے عہدہ کی امیدواری کے واسطے رُوما کو چلا آیا اور
اوسکے پہنچنے سے پہلے سپاہیون اور اطالیہ کے اون سوداگرون کے
خط جو افریقیہ مین جا بسے تھے اس مضمون کے رُوما مین پہنچے کہ
یہہ شخص بہت لایق ہے اور مطیلس محض اپنی ہوس اور لالچ سے
یہان پڑا ہوا ہے اور مہم کو طول دے رہا ہے یہہ تیر اوسکی تدبیر کا
برمحل پہنچا یعنی عہدہ مدارالمہام کا اوسکے نام مقرر ہوا اور نومیدیہ
کی مہم بھی لوگونکی تجویز سے بخلاف راے امیرون کے اوسکے سپرد کی گئی
تب مطیلس ناراض ہوکر ماریوس کی ملاقات کے واسطے
بھی نہ ٹھہرا اور افریقیہ سے چلا آیا ماریوس اکیلا مہم کے
انصرام مین سرگرم ہوا اور جگرتھا کو ملک سے نکال دیا تب وہ
موریتانیا کے بادشاہ بوکس کے پاس پناہ لے گیا ماریوس

نے سِلا کو اپنی طرف سے اوسکے لینے کے واسطے بہیجا یہہ شخص پہلے ہی
سے اوس بادشاہ کے ساتھہ کچھہ ارتباط رکہتا تھا جلد جُگرتھا کو زندہ
اپنے ہاتھہ مین لایا اور دعوی کیا کہ یہہ فتح مینے کی ہے غرض اس مہم مین
ناموری مارِیُوس کی نہوئی جیسا اوسنے مِطیلَس کے ساتھہ کیا تہا
ویساہی جُگرتھا نے اوسکے ساتھہ کیا تب ان دونو مین عداوت
پیدا ہوئی اور اسواسطے کہ دونو فریق مخالف مین سے تھے اونکی ذاتی
دشمنی نے مُلکی تنازع برپا کیا +

اِس اثناء مین ایک بڑا دشمن قوی رُومَا کی ریاست کے واسطے
پیدا ہوا یعنی سِمبری اور ٹیوٹن قوم کے بیشمار لوگ شمالی
اطراف سے آنکر فرانس مین وارد ہوئے اور آلپس پہاڑ سے
گذر کر مور وملخ کی طرح اِطالِیہ کے شمال مین پہیل گئے اگرچہ کئی سردار
اونکی مزاحمت کے لیئے متعین ہوئے لیکن سب نے متواتر شکست پائی
اور ایسا زلزلہ مچا کہ رُومی اپنی دار السلطنت مین بہی اونکے خوف سے
کانپتے تھے آخر ماریُوس اوس مہم پر متعین ہوا اور اوسکے نام سے
سپاہیونکو ڈہارس بندہی اتفاق حسنہ سے وہ وحشی قوم چندے اپنے
عزم سے منحرف ہوکر ہِسپانِیہ کے دیس پر تاخت لے گئے اور اس
عرصہ مین مارِیُوس نے فرصت پاکر اپنی فوج کا انتظام کرکے سپاہیون

کو ہمت دلائی اور رُومیون کو ماریُوس کی طرف سے اتنا اعتقاد
ہوا کہ چوتھے مرتبہ اوسکو عہدہ مدار المہامی کا سونپا حالانکہ یہہ دستور
اوس ملک کا نہ تھا اور ایسی عزت کسیکو کم نصیب ہوئی تھی +

جسوقت یہہ خبر پہنچی کہ غنیم ہسپانیہ مین مایوس ہوکر اطالیہ کی
طرف پھر حملہ کیا چاہتا ہے ماریُوس نے آلپس پہاڑ ونسے گذر کر
ایسی ایک مستحکم جگہہ پر لشکر جا یا جہان سے جہاز کی کمک بھی پہنچ سکتی تھی
اتنے مین مخالف بھی جلدی سے آگئے اور لڑائی کے ارادہ پر چھیڑ چھاڑ
کرنے لگے لیکن ماریُوس نے دیکھا کہ ان لوگونکی ہیبت عجیب میرے
سپاہیون کو ہیبت دلاتی ہے اسواسطے اونکا ڈ چھیڑ انے کے لیئے بقال
ڈھیلا پڑگیا اور ٹیُوتا ینون نے جب یہہ سستی دیکھی اوسے
وہین چھوڑ کر جلدی سے اطالیہ کی طرف چلے یہہ لوگ جب رُومیون
کے لشکر کے پاس سے گذرتے تھے سپاہیون سے دل لگی کے ساتھ پوچھتے تھے
کہ لو یارو ہم تمہارے گھر کو جاتے ہین کچھہ خبر بھیجتے ہو تو بھیجدو غرض
جب یہہ نکل گئے ماریُوس نے بھی اپنے ڈیرے تڑواۓ اور
اُنہین کے پیچھے پیچھے ہولیا جنوبی گالیہ پہنچکر اتفاقاً دو نو لشکر و نمین
لڑائی ہو پڑی ماریُولیس سے اوسوقت ایسا اوسان بنا کہ دشمن
رُومیون کا کچھہ بھی نہ کر سکے بلکہ خود انکا بڑا ضرر ہوا لیکن ہجوم

اسقدر رکھتے تھے کہ ہرچند اونمین سے مرتے جاتے تھے توبھی اوتنے کے اوتنے
ہی نظر آتے تھے آخر کو وہ ولوٹ شکر جہان پیشتر پڑے ہوئے تھے وہین پھر آنکر
جمے مارِیُوس نے دیکھا کہ انپر یک بیک حملہ کرنا بہت کارگر ہوگا اسلیئے
اپنے نایب قَلَاذِیُوس مِطیلُوس کو تین ہزار آدمیون کی جمعیت سے
اُنکی پشت کی طرف بھیجا اور اِدہر لڑائی شروع کی تِیُوتَانِیُون نے
یکایک ایسا ہلڑ مچاکے حملہ کیا کہ کثرت کے سبب آپسمین ہی چپقلش
کرنے لگے اتنے مین مِطیلُوس نے بھی پیچھے سے آن مارا تب توبالکل
تتّربتّر ہوگئے اور کھڑے ہوئے گہاس کی طرح کٹنے لگے واقعہ مین وہ
لڑائی کیا تھی کہ قتل عام تھی رُومیون نے بھی دیکھا کہ اب رحم
کرنے مین خطرہ ہے اسواسطے دریغ نکیا غرض ایک لاکھ آدمی شمال
کی لڑاکی قوم سے کھیت رہا اس فتح عظیم کے شکرانہ مین مارِیُوس
نے اپنے دیوتاؤن کو بہت چڑہانے کے لیئے بڑی تیاریان کین
اور اسی دہوم دہام مین لگا تھا کہ رُوما سے اوسکے نام پانچوین
مرتبہ عہدہ مدار المہامی کے مقرر ہونے کی خبر آئی اس مژدہ سے سپاہیون
کو اتنی خوشی ہوئی کہ پھولے نہ سماتے تھے +

کَتلُوس جو اِس مہم مین مارِیُوس کا شریک تھا قوم سیمبری کے
مقابلہ سے عہدہ برآنہ ہوکر اونکے صدمہ سے پسپا ہوا اور شمالی

اِطالیہ مین دشمن تاخت وتاراج کرنے لگے مارِیوُس نے اس فساد کے علاج کے لیئے ادوہر بھی رجوع کی کتلوُس ظاہر مین خویش تہا اوس سے ملا اور سِمبری کی قوم تیوُتانیون کی تباہی کا حال سنکے یقین نہ لائی تب مارِیوُس نے وہ سب رئیس اوس قوم کے جو پابجولان لشکر مین قیدی تھے اونکے روبرو گیئے انکے دیکھنے سے اون لوگون کو کچھ خوف نہوا بلکہ غیرت سے انتقام پر مستعد ہوئے اور للکار کے رُومیون کے سامہنے آئے طرفین سے خوب معرکہ ہوا آخر رُومیون نے فتح کامل پائی بعضے کہتے ہین یہہ جَس بھی مارِیوُس نے پایا اور بعضے کہتے ہین کہ نہین یہہ فتح کتلوُس کے نام ہوئی مگر مارِیوُس تیوُتانیون پر غالب آگیا تھا اور کتلوُس نے پہلے سِمبریون سے شکست کہائی تھی اسلیئے بہتون کو ہی یقین تھا کہ یہہ نصرت بہی مارِیوُس کی جہد سے ہوئی ھے اسیواسطے رُوما کا بانی ثالث اوسکو کہتے تھے اور جیسی یہہ فتح ہوئی ایسی بہت کم ہوتی ھے خیال کیا چاہیئے کہ ایک لاکھ بیس ہزار آدمی تلوار کے منہہ مارے گیئے اور ساٹھہ ہزار اسیر ہوکر رُومیون کے ہاتھ آئے اور مقتولونمین بہت سے خود اپنے ہاتھ سے مرگئے اور بہت سے لشکر کی طرف بہاگتے ہین اپنی عورتون کے ہاتھ سے مارے گئے اور اونکی عورتون پر یہہ جوشِ حمیّت تہا

کہ اول تو بھاگتے ہوؤن کو روکتی رہین اور چاہتی تھین کہ دشمن کا
منھہ پھیر دین لیکن جب یہہ نہ بن سکا تب انہون نے اپنے بچون کو اپنے
ہاتھہ سے مارا اور اپنے تئین بھی ہلاک کیا +

بعد اسکے **مارِیُوس** کو چھٹے مرتبہ عہدہ مدار المہامی کے پانے کی ہوس
ہوئی اور یہہ آرزو لوگونکی خوشامد کرنے سے بر آئی بعد اختیار پانے
کے اوسنے اپنے پرانے شریک **مِطیلُوس** کو دیس سے نکلوایا لیکن
پیچھے چھوٹے چھوٹے نابودون سے ایسا پالا پڑا کہ انکا تدارک مشکل ہوا غرض
جو سرداری بزرگی حاصل کرنے کی نیت سے لوگونکو بھڑکاکے ملک مین
بکھیڑا ڈالتا ہے وہ جیسا پاتا ہے ویسا ہی **مارِیوس** کے بھی آگے
آیا یعنی لوگونکا بھڑکانا آسان تھا لیکن اونکو راہ پر لانا مشکل ہوا
اکثر ایسا ہوتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے مفسدون کی جہالت اونکے سردار
کی دور اندیشی کو ضایع کر دیتی ہے اسیطرح **ساطَرنِینُوس**
جو اوسکا بڑا خیرخواہ تھا ایسا بھڑکا کہ آخر کو نشان سرکشی کا کھڑا کرکے
شہر پر متصرف ہوگیا تب اوسے جلد اس مفسد کو لوگونکے حوالہ کردینا
پڑا اور انہون نے اوسکے تئین مع اوسکے رفیقون کے قتل کر ڈالا
اور مفسدون کے فساد کے سبب اوسکی طرف کا پلڑا ایسا اُلٹ گیا کہ لوگون نے
مِطیلُوس کو پھر بلایا تب **مارِیُوس** اپنی بے اختیاری روز بروز

زیادہ دیکھہ کر سفر کے بہانہ سے **ایشیا** مین اون صوبون کی طرف
چلا گیا جو **رُومیون** کی عملداری مین تھے اور وہان جا کر یہہ سوچا
کہ لایعلمی کے سبب سے صلح کی حالت مین میرا اختیار لوگون پر رہنا محال
ہے اسواسطے چاہا کہ کوئی نئی لڑائی کھڑی ہو تب **پانٹُوس** کے
بادشاہ **مِثرِیدَاٹِس** سے ملاقات کی اور اوس نے کہا کہ تمکو چاہیے
یا تو **رُومیون** سے زیادہ قوت بہم پہنچاؤ یا اونکی اطاعت قبول
کرو اوس بادشاہ نے اس بیباکانہ کلام پر ظاہر مین کچھہ التفات
نہ کیا لیکن اوسکے دل پر بڑا اثر پیدا ہوا اسواسطے کہ وہ بات
اوسکی طبیعت کے موافق تھی +

جب **مارِیُوس رُوما** مین پھر آیا اوسکے تھوڑے ہی عرصہ کے
بعد ملک مین فساد پیدا ہوئے اسواسطے کہ اہل **رُوما** اپنے رفیق
اطالیہ والون سے تکبر اور بدمزاجی کے ساتھہ پیش آیا کرتے تھے
مارِیُوس نے اوس لڑائی مین اپنی شہرت کا کچھہ لحاظ نہ کر کے
اپنے نوجوان رقیب **سِلا** کو عزم اور چالاکی مین برتری حاصل کرنے
دی اور جب امیرون نے دیکھا کہ ہماری طرف کے ایک شخص نے اسطرح کا
نام پایا کہ **مارِیُوس** جو اونکا دشمن تھا اوسکے کارنامے بھی رد
ہو گئے تب وہ خوش ہوئے اور اوسکی شہرت کے زیادہ کرنے مین سعی کرنے

لگے مثر ید الیس کی مہم اوسکے نام مقرر کی مگر یہہ عزم ماریوس
آپ رکھتا تھا اسواسطے اوسنے چاہا کہ لوگونکو بھڑکاکر ارکان ریاست کے
اوس حکم کو پھروادے تب ایک شخص جو اوسکے بنائے ہوؤنمین سے تھا
سپاہیونکا ایک گروہ مسلح ہمراہ لیکر دربارمین پہنچا اور مدار المہاموں سے
کہا کہ اس مہم مین سپہ سالار کے مقرر کرنیکا اختیار رعیت کو دیا چاہیئے تب
اونہوں نے مان لیا اور اسطرح وہ خدمت ماریوس کو سونپی گئی +
اس عرصہ مین سلا نے اپنا ڈھب سیاہ لگا رکھا تھا وہ بھی بجد ہوا
اور کہنے لگا کہ مین یہہ حکم بیجا نہین مانونگا بلکہ جو سردار اوسکے پاس
حکم لائے تھے اونکے مار ڈالنیکا حکم دیا ادھر رُوما مین ماریوس نے
بھی سلا کے کئی دوستونکو مار ڈالا اور دوسرونکو بھی مارتا اتنے مین سلا
خود فوج لیکر یک بیک شہر پر چڑھ آیا تب ماریوس کی طرف والے بہت
ڈرے اور باوجودیکہ اوسنے بہت سی اونکی ہمت بندہائی یہان تک کہ غلامونکو
بھی آزاد کر دینے کا وعدہ کیا لیکن کوئی اوسکی طرف کھڑا نہوا ناچار رُوما
سے بھاگ گیا اور کسی دوست نے اوسکا ساتھہ ندیا تب اوسنے اپنے بیٹے کے
پاس اس ناگہانی انقلاب کی خبر بھیجی اور آپ ایک جہاز پر جو کسی دوست نے تیار
کروا دیا تھا سوار ہو کر ارادہ کیا کہ جب تک کوئی موقع ملے اطالیہ سے
نکل جانا چاہیئے لیکن باد مخالف نے بچانے دیا اور کھینچکر کنارہ پر لے آئی

ملاح یہہ نہ چاہتے تھے کہ اوسے پکڑوادین اور نہ اوسکے بچانے کی طاقت
رکھتے تھے ناچار کنارہ پر لیگئے اس خبر کے معلوم ہوتے ہی بڑی تقید سے
اوسکی تلاش ہونے لگی آخر ایک جگھہ دہدل مین جہان اپنے تئین چھپانے کے
واسطے گردن تک گڑا ہوا تھا پکڑا گیا اور اسی طرح مٹی مین بہرا ہوا تر بتر لوگ
اوسکو منٹرنی شہر مین لے آئے اور اوسی طرح کھینچے ہوئے بندیخانہ مین
لے گئے اور سیمبری قوم کے ایک غلام کو اوسکے مارنے کے لیئے بھیجا جسوقت
کہ اوسنے مکان کے اندر قدم رکھا اوس سال خوردہ سردار نے بنظر تحقیر
اوسکی طرف دیکھہ کر زور سے اواز کی کہ تو کیئوس ماریوس کے قتل
کی جرات رکھتا ہے یہہ سنتے ہی خوف کے مارے غلام ہتھیار پھینککر ڈالکر شہر کیطرف
یہہ کہتا ہوا چلا گیا کہ ماریوس مجھہ سے نہ مارا جائیگا جب شہر کے غلامون نے
یہہ ماجرا سنا اونکے دل کو رحم آیا اور سوچے کہ یہہ وہی بہادر ہے جسنے سیمبریون
کی لڑائی مین اطالیہ کو بچایا تھا اسلیئے خوب چوکی پہرا ساتھہ کر کے
اوسے سمندر کے کنارہ بھیجدیا +

ماریوس نے سنا تھا کہ میرا بیٹا نومیدیہ کے بادشاہ ہیمپسال کی
پناہ مین ہے اسواسطے افریقیہ کے جانے کا ارادہ کیا راہ مین میٹھا
پانی بھرنے کے لیئے جہاز جزیرہ سِقلیہ پر لگا تب وہان رُوما کے
صوبے نے اوسکے پکڑنے کا قصد کیا اوسوقت سولہ آدمی اوسکی طرف سے

مارے گئے مگر وہ خود بچکر افریقیہ مین پہنچا اور کرتاگو کے قریب جو کسی
زمانہ مین رُوما کی ہمسری کرتا تھا جہاز لگایا اوس سرزمین مین داخل ہوتے ہی
پریٹر سکسٹیلیوس نے کہلا بھیجا کہ تم ابہی پکڑے جاؤگے نہین تو
یہان سے چلے جاؤ ماریوس پیام سنکے چپ ہو رہا لیکن جب قاصد نے
جواب مانگا تو کہا کہ جا اور کہدے کہ مین ماریوس کو کرتاگو کے
کہنڈرون مین بیٹھے دیکھ آیا ہون یہہ جواب بڑی عالی ہمتی اور بے
باکی کا نشان ہے اور زمانہ کی گردش اور شان کا پاس جیسا اس
مثال مین ظاہر ہے ایسی نظیر تواریخ مین دوسری کم پائی جاتی ہے +
القصہ اوسیوقت اوسکا بیٹا جسے کچھ عرصہ سے ہیمپسال نے قید
کر رکھا تھا بہاگ کر اوسکے پاس آیا اور اوسنے اوسے بہی گرفتار ہونے
سے بچایا یہہ دونو مایوسی کے عالم مین چہوٹے سے جزیرہ سنرسینا کو
گئے اور وہان پہنچکر یہہ مژدہ سنا کہ ریاست مین ایک نیا انقلاب پیدا
ہوا ہے جس سے اونکو امید ہوئی کہ اب ہماری طرف والون کے دن پہرینگے +
سردارونکا فرقہ نئی فتوحات کرکے بزرگی کے بوجھ کا متحمل نہ ہوسکا
جو لوگ کہ ماریوس کی حمایت پر تھے اونکو ستانے کے سوائے اونہون نے
قنا نامی سردار کو ازراہ نامنصفی عہدہ مدار المہامی سے معزول کیا
وہ شخص بڑا اکتا اور بہت بُرا تہا ناراض ہو کر بگڑ کہڑا ہوا اور یہہ دونو

کہ وہان کے امیرون کے لڑکے بدکاری مین یکتای زمانہ گنے جاتے تھے یہہ
فضول خرچی مین سب سے زیادہ انگشت نما ہوا اور اوسکی برائیان بہت ہی
زیادہ نمودار تھین یہان تک بعضے خیال کرتے ہین کہ وہ فطرت سے اپنی قابلیت
اور بلند حوصلگی کو اون ایام مین اسواسطے پوشیدہ رکھتا تھا کہ آگے کسی وقت
پر کام آئیگی چنانچہ اسی سادگی کے باعث سلا نے ریاست مین غلبہ پاکر
ماریوس کے طرفدارونمین سے اس نوجوان کی طرف کچھہ خیال نکیا تھا لیکن
جب قیصر نے اوسکا کہنا نہ مانکر قنا کی بیٹی کو طلاق ندی اور ہنوز عمر
مقرر تک نہ پہنچا تھا کہ پہلے ہی پیری کے عہدہ کی درخواست کر بیٹھا تب سلا نے
ان باتونسے ناراض ہوکر جن لوگونکو قتل کرتا اوسے منظور تھا اونکی فہرست
مین اسکا نام بھی لکھہ لیا مگر بعد اوسکے سلا اپنے دوستون کی سفارش سے
اس فتوی کو طوعاً او کرہاً منسوخ کیا اور کہا کہ اس لڑکے کو بڑا فتنہ سمجھنا
یہہ اکیلا کئی ماریوس کی برابر ہے اسکے بعد قیصر دوراندیشی سے
رؤما کو چھوڑکر چندے ایشیا کی طرف نکل گیا راستے مین سلشیا
کے دریائی قزاقون نے پکڑکر اوسے قید کیا اٹھتیس دن تک اونکے پاس
قید رہا لیکن اوس قید کی حالت مین بھی اونپر حاکم کی طرح تھا جب اونکے
ہاتھہ سے چھوٹکر زر بہم پہنچایا تب اول حملہ اون ہی پر کیا اور بہتونکو
اونمین سے پکڑکر مرواڈالا چنانچہ جب قید مین تھا تب ہی دھمکا کر یہہ بات

اونسے کہا کرتا تھا اور وہ کوتہ اندیش اوسکی حالت کو دیکھہ کر حقارت سے
ہنستے تھے غرض اس ماجرا کے بعد جزیرہ رُوڈس مین گیا اور وہان
فن فصاحت اَپُولُونِیُوس سے سیکھا چنانچہ سِسَرو جو بڑا فصیح ہو گیا ہے
اوسکا ہم سبق تھا اور جب سِلا فوت ہوا تب وہ رُوما مین پھر آیا +
یہہ اولوالعزم کاہلی مین دن گذرانا موافق اپنی طبیعت کے نہ دیکھہ کر
رعایا کی طرفداری پر کھڑا ہوا اور اونکی مجلسونمین ایسی فصاحت سے کلام
کرتا تھا کہ اس باب مین اوسکی بہت شہرت ہوئی تھوڑے دنمین رعایا کی
طرف سے سرگروہ مقرر ہوا اور تمام خیرخواہی سے اپنے کام کا انصرام کرنے لگا
لوگونکو اس سے بہت اطمینان ہوا اور بڑی امیدین بڑھین ازبس کہ یہہ شخص
فضول خرچ تھا اور اسی باعث سے بہت سا قرضدار ہو گیا تھا لیکن لوگونکی
طرف سے یقین رکھتا تھا کہ چند روز مین سب ادا کروا دینگے اسیواسطے ہر کسیکو
تحفے تحایف دیتا اور عام تماشونمین بیدھڑک خرچ کرتا تھا اور ان باتونسے
سب کا دل اپنی طرف کھینچتا تھا +
چند روز بعد جب مِطیلوس رُوما کے بڑے پیر مشرب نے وفات پائی
قَیصَر نے اوس عہدہ کی درخواست کی اوسوقت رُوما کے دو بڑے
رکن اس امر مین رخنہ اندازی پر کھڑے ہوئے لیکن وہ عالی ہمت اونسے
غالب آیا اور ایک انبوہ کثیر نے اوسے اُس عہدہ کے واسطے پسند کیا ارکان

ریاست اور امیر اس بات سے ناراض ہوئے اور جو امیدوار کہ مایوس ہوئے تھے نہایت غصّے مین آئے اون دنون اوس ملک مین ایک شخص کاتلین نامی نے کچھہ فساد کی سازش کی تھی ان لوگون نے چاہا کہ قیصر پر بہی اوسمین شریک ہونے کی تہمت رکھین لیکن یہہ فاسد ارادہ اونکا پیش نگیا اور قیصر نے آسانی سے اوس مقدمہ مین فتح پائی +

اگرچہ یہہ یقین ہے کہ قیصر ایسی خون ریزی کے مشورہ مین اوس مفسد کا شریک نہ تھا لیکن بعضے گمان کرتے ہین کہ وہ اوسکے منصوبون کو ظاہراً خلاف اپنی رائے کے نہین سمجھتا تھا اسکے سوا مفسدونکو قتل سے بچانے مین سعی کی اسواسطے اپنے اوپر زیادہ بدگمانی لایا بلکہ کہتے ہین کہ بعضے امیرزادے اوسکی جان کے دشمن ہوگئے اور ایک بات بہت ہی بدنامی کی اوس سے یہہ ظہور مین آئی کہ رومیون مین ایک دیبی کی پوجا ہوا کرتی تھی اوسمین دستور تھا کہ فقط عورتین جمع ہون وہ رسم قیصر کے گھر مین ہوئی اور قلوڈیوس ایک شخص بدکار عورتون کا بہیس کرکے اوس مجمع مین جا بیٹھا یہہ راز کھلنے کے بعد اس حرکت ناروا اور کئی دوسرے گناہون کی نالش اوسکے نام پیش ہوئی اور اسی اثنا مین قیصر نے اپنی عورت کو طلاق دے دی لیکن جب وہ اوس مقدمہ کی شہادت کے واسطے طلب ہوا اپنے اظہار مین یہہ لکھایا کہ مین اس شخص کے رویہ سے کچھہ واقف نہین ہون اس بات سے

منصفون کو بہت تعجب ہوا تب اونہون نے پوچھا کہ تمنے اپنی عورت پاپیا کو
کیون طلاق دی اوسنے جواب دیا کہ مین نہین چاہتا تھا کہ اوسکی طرف
عیب کا شبہ بھی ہوتا غرض یہہ بات مشہور ہوگئی کہ قیصر کیطرح لوگونکو
ناخوش نہین کیا چاہتا ہے قلوڈیوس مفتری اونکا بڑا یار غار تھا اگر
قیصر اوسکے بچاؤکی نہ کہتا تو وہ بیشک پڑا مارا جاتا القصہ قلوڈیوس
اوس اتہام سے بری ہوا بعضے کہتے ہین کہ اوس مقدمہ مین منصفون نے
رشوت کھائی اور بعضونکا یہہ قول ہے کہ لونکی دہمکی سے ڈر گئے القصہ
اسوقت سے وہ شخص قیصر کے بڑے رفیقون مین شمار کیا گیا اور ایسے شخص
بدوضع کی دیدہ و دانستہ طرفداری کرنے سے ارکان ریاست اور سب امیر
قیصر کی طرف سے بہت کشیدہ ہوئے اور اوسپر تہمت قصور کے چھپانے کی اور
ایسے ننگ و ناموس پر خیال نکرنے کی رکھی سو یہہ بے واجبی نہ تھی بعضے یہہ بھی
گمان کرتے ہین کہ اوسنے رشوت لی ہوگی لیکن یہہ بات اوسکے تمام عمر کے
کامون سے بعید معلوم ہوتی ہے +

جب اوسکے عہدہ کی میعاد آخر ہوئی تب اوسنے ہسپانیہ کی صوبہ داری
حاصل کی لیکن قرضخواہ وہان جانے سے متعرض ہوئے اسواسطے کریسس
نام ایک شخص نے جو رُوما مین سبسے زیادہ دولتمند تھا سخت تقاضائیون
کو چکا دینے کے لیئے اوسے روپیہ دیا اس امید سے کہ پامپی کے ساتھ

بابت انتظام ریاست کے جو اوسکی جھگڑا اتھا اوسمین یہہ ساعی ہوگا غرض اسطرح
قرضخواہون سے رہائی پاکر قیصر ہسپانیہ کے ملک مین گیا اور وہان مخالف
قومون پر فتوحات حاصل کر کے سلطنت رُوما کی حدونکو توسیع دی اور
نیکنامیان اُٹھا کے عزیز اپنی سپاہ کا ہوا بلکہ ہسپانیہ والے بھی اوسکے
مزاج کی ملایمت اور طریقہ عدالت سے بہت مشکور اور ممنون ہوئے جب وہ رُوما
مین آیا تو ایک بڑا دقت طلب مقدمہ پیش آیا یعنی وہان یہہ آئین مقرر ہوا کہ
جو سردار کسی فتح کا دعوی رکھتا ہو شہر پناہ کے باہر رہے اور جو امیدوار
عہدہ مدار المہامی کا ہو وہ شہر مین آئے اگرچہ قیصر نے چاہا کہ اس آئین کے
اجرا مین اغماض کیا جاے لیکن ایک سردار کی عیاری سے ایسا نہو سکا اور جب اوسنے
دیکھا کہ دونو باتون مین سے ایک ضرور قبول کرنی ہوگی تو فتح کے دعوی سے
باز آیا +
شہر مین داخل ہو کر کرِسَس اور پامپی کے بیچمین بڑی محنت سے
اوسنے صلح کروادی اور اونسے ایک ایسی اصلاح کی کہ وہی اوس ملک کی
تواریخ مین ابتدا رکوساے ثلاثہ کی ہے اور وہ گویا باہم اقرار اس بات کا تھا
کہ تینون سردار رُوما کی سلطنت کو آپسمین بانٹ لین اس صلاح کے باعث
قیصر آسانی کے ساتھ مدار المہامی کے عہدہ پر مقرر ہو گیا اور شروع مین کئی
قانون ایسے پیش کیے جنسے رعیت کا اختیار بڑھتا تھا اور ارکان سلطنت کا

اقتدار گھٹتا تھا اوسکے شریک بیبولس نے اول چاہا کہ مزاحمت کرے لیکن قیصر کے استقلال سے ڈر کر چپکا ہو رہا اور وہ قانون بلا خرخشہ جاری ہوگیا قیصر نے قلوذیوس کو عہدہ رعیت کی سرگروہی کا دلوا یا یہہ مقصد چاہتا تھا کہ سسرو کو دیس سے نکلوا دون اسلیئے کہ اوسنے کاتلین اور اوسکے ہمراہون کے ہاتھہ سے شہر کے بچانے مین کوشش کی تھی اس مقدمہ مین بھی قیصر نے اوسکی مدد کی سو یہہ بدنامی اوسکی آج تک چلی آتی ہے +

بعد نکلوا دینے سسرو کے جو فن فصاحت مین بڑا نامی تھا تینون سردار ملک کے بانٹ لینے مین مصروف ہوئے کرسس نے ایشیا پسند کی پامپی نے ہسپانیہ کا ملک چاہا اور صوبہ گالیہ یعنی فرانس جو ہنوز فتح نہین ہوا تھا قیصر کے حوالے کیا اوسوقت سے قیصر نے نئی وضع اختیار کی اور فن سپہ گری کی وہ صفتین اوس سے ظہور مین آئین کہ دوسرے مین کم پائی گئی ہین اور اوس سے بڑہ کر نہ کوئی شخص زمانہ قدیم مین ہوا ہے اور نہ زمانہ حال مین اگر اوسکے کارنامونکا مفصل بیان کیا جائے تو ایک دفتر چاہیئے اسواسطے اتنا ہی لکھنا کافی ہے کہ اوسنے آلپس پہاڑ اور بحر جرمنی کے بیچ مین تمام قومونکو اپنا مطیع کر لیا اور دریاے راین سے گذر کر جرمنیون کو خود اونکے ویران ملک مین شکست دی اور بحیرہ انگلستان سے پار ہوکر اہل برطانیہ پر تاخت لایا اور فتح عظیم حاصل کرکے اون

قومون کو جو اوس جزیرہ کی جنوب مین رہتی تھین اپنا مطیع کر لیا مگر یہہ اطاعت
فقط براے نام تھی +

پامپی ابتدا مین قیصر کی شہرت کا بہت خواہان تھا اسواسطے کہ اوسکی
بیٹی اوسسے بیاہی تھی لیکن جب وہ مرگئی تو ان دونون مین چندان ارتباط نرہا
اور جب کرسیس پارتیہ مین مارا گیا اور اختیار سلطنت کا فقط ان
دونون مین رہا تو یہہ دونون آپسمین حسد اور ہمسری کرنے لگے چنانچہ جسوقت
قیصر کا لشکر گالیہ کے اوس حصہ مین تھا جو کہ جبال آلپس کے نیچے
ہے پامپی اوسکے ملنے کو بہت کم جاتا تھا رفتہ رفتہ ملاقات بالکل ترک
کی اور جب قیصر نے عہدہ مدار المہامی کی درخواست کی اوسنے کچھ خبر بھی
نہ لی بلکہ ادلٹی اوسکے دوستونسے چھیڑ کی اور خزانہ مین جو قیصر کا دعوی پہنچتا
تھا اوسکو بھی بھیج نہ رکھا اور ارکان ریاست کی طرفداری اختیار کی اس
سببسے وہ اوسکے دل وجان سے رفیق ہو گئے +

ان دونو رقیبون کی عداوت چندے چھپی رہی لیکن روز بروز بڑھتی
گئی آخر کو پامپی نے جامۂ شرم کا اپنے چہرہ حال سے دور کیا اور کھلے بندون
قیصر کو مدار المہامی سے برطرف کرانے کے درپے ہوا بلکہ گالیہ کی حکومت سے
بھی معزول کرنا چاہا تب قیصر نے کہا کہ مین اپنے اختیار سے مستعفی ہوتا ہون
اور فوج بھی چھوڑ دیتا ہون بشرطیکہ پامپی بھی ایسا کرے یہہ بات ارکان

ریاست نے نہ سنی اور اوسکے خوف سے اَنطونی اور کیوریو جو پیام لیکر آئے
تھے بھیس بدل کر رُوما کے شہر سے بھاگے تب قَیصر نے اون حاکموں کی مدد
کے بہانے سے جو لوگوں مین بہت نیکنام تھے لڑائی کا تہیہ شروع کیا پامپی
اور اوسکی طرف کے امیر اگرچہ بے تاملی سے عداوت کی آگ کو بھڑکا بیٹھے
تھے لیکن مقابلہ کی تیاری سے بالکل غافل رہے اور پامپی اپنی اگلی شہرت
اور لوگوں کی ظاہر داری پر بھولا رہا بلکہ اپنے زعم مین یہہ دم بھرتا تھا کہ
اطالیہ مین جس جگہہ پانوں کی ٹھوکر مارونگا وہین سے سپاہ کی صفین کی صفین
اٹھہ کھڑی ہونگی خوشامدیوں نے اوسکی عقل پر زیادہ پردہ ڈالا اور کہا کہ آپکی
آج ایسی بات بن رہی ہے کہ اگر قیصر آپ کے مقابلہ مین آئیگا تو خود اوسکے لوگ
اوسے چھوڑکر کنارہ کرینگے غرض رُوما مین مشورے صلح اور جنگ کے ہورہے
تھے اور قَیصر اپنی تیاریوں مین لگا ہوا تھا جلد استعداد بہم پہنچا کے ایک
چیدہ سپاہ کے ساتھہ جبال آلپس سے اوترکے گالیہ کے اسطرف
والے حصہ مین آگیا یہان تک اسیکا علاقہ تھا اسواسطے کسیکو اوسکی طرف سے
اندیشہ نہوا اوس جگہہ پہنچکر ایک فوج اَرِیمینَم کی محافظت کے واسطے
بھیجی جو کہ بہت مستحکم جگہہ تھی اور آپ مع چند رفیقوں کے ایک نرالے رستہ
سے روانہ ہوکر جلد دریاے رُوبیکَن کے کنارہ پر پہنچا جہان اوسکے
علاقہ کی انتہا تھی اس جگہہ پر کئی روز تک قیام کیا اور ملک کی تباہی کے

خیال سے شش وپنج مین رہا مگر ایک دفعہ یک بیک اوسکے دلمین اوچنگ آگئی
اور کھا کہ ابتو جو پانسا پڑنا تھا سو پڑ گیا ہرچہ باد اباد ما کشتی در آب انداختیم
زبان سے کہتا ہوا پانی مین کود پڑا اور جلد پار ہو کر وہان **اطالیہ** کے
ملک کا دشمن بنکے کھڑا ہوا +

جب **قیصر** کے آنے کی خبر **رُوما** مین پہنچی بڑا زلزلہ پڑا اور امیر اپنے
واہی زعم سے نکل کر سراسیمگی کے دریا مین غوطے کہانے لگے اور **پامپی**
کا پانو بھی استقلال سے ڈگ گیا چنانچہ ارکان ریاست اور بڑے بڑے
امیرون کے ہمراہ **رُوما** سے نہایت ذلت کے ساتھہ بھاگا اور ایسا گھبرایا
کہ سرکاری خزانہ بھی اپنے دشمن کے واسطے چھوڑ گیا **قیصر** اس عرصہ مین
قدم بڑہائے چلا آتا تھا راستے مین **کورفینیم** کے مقام پر کچھہ مقابلہ ہوا
لیکن اوسنے آسانی سے اوس شہر کو لے لیا اور شہریون اور قلعہ کی
سپاہ سے بہت شفقت اور مہربانی کے ساتھہ پیش آیا +

حق یہہ ہے کہ یہہ رعایت اوسکی محض مقتضائے وقت کی نظر سے تھی چنانچہ
آیندہ کی فتوحات مین سب باتونسے زیادہ مفید پڑی اوس قلعہ کی بہت سی
سپاہ اونکر اوسکے لشکر مین شامل ہوئی اور بہت سے لوگ جو پہلے ہنگامہ مین **رُوما**
سے بھاگ گئے تھے اب اولٹ کر پھر شہر مین چلے آئے غرض **قیصر** نے
خزانہ پر متصرف ہو کر **برندوشیم** تک **پامپی** کا پیچھا کیا لیکن وہ

اوسکے پنجہ مین نہ آیا اور دوراکیم مین جاکر مستعد ہوا کہ شرقی یوروپ
کو رزمگاہ بنائے قیصر نے پامپی کا تعاقب کرنے سے پہلے ہسپانیہ
کا لے لینا مناسب جانا اسواسطے پامپی کے نایب جو اوس ملک مین تھے
اونکی طرف عزیمت کی باگ پھیری اور اونکے لشکر پر مثل برق جا پڑا اور
جو سپاہ اونکی شکست کھاتی گئی اوسے اپنے پاس رکھہ کے لشکر کی مضبوطی
کی + قیصر یہانسے تمام لشکر کے پہنچنے کا بھی انتظار نکر کے ایپائرس
کو گیا اور اوریکم اور ایپولونیا کو اپنے قبضہ مین لایا بعد اوسکے ارادہ
کیا کہ اپنی باقی فوج کو بھی لے آئے اسواسطے بحیرہ یونان سے کھلی ہوئی
کشتی مین عبور کرنے کا عزم کیا لیکن غیب سے ایسا ایک طوفان بادی
اوٹھا کہ ملاحون نے نا امید ہوکر ڈانڈ ہاتھہ سے پھینک دیئے تب اوس
سردار عالی حوصلہ نے ناخدا سے کہا کہ ہین یہہ کیا کرتے ہو تم نہین جانتے کہ
قیصر اور اوسکا اقبال تمہاری کشتی پر ہے ملاحون نے جب یہہ بات سنی
ہمت تازہ پائی لیکن پار ہونا محال تھا اسواسطے ہاتھہ مار کے کشتی کو
اوسی جگہہ لے آئے جہانسے چلے تھے اوسکے بعد تھوڑے عرصہ مین انطونی
بھی مع فوج برندوشیم سے آیا تب قیصر نے دشمن کی طرف کوچ کر کے
لڑائی اوسکی مرضی پر موقوف رکھی پامپی کا لشکر ایسے موقع پر قایم تھا
جہان رسد کثرت سے پہنچ سکتی تھی اور روز بروز کمک کے زیادہ آنے کی

اسید رکھتا تھا اور غنیم کو ہر طرح کی تنگی تھی اسواسطے لڑائی ڈھیل مین ڈالدی لیکن دو نو لشکر قریب قریب تھے اسلیئے ہر ادونین لوگ جھونک برابر ہوتی رہی ایکدن قیصر کے آدمی ہار کر سراسیمگی سے اپنے لشکر کی طرف ایسے بھاگے کہ اگر پاپئی اوس روز تعاقب کرتا تو معاملہ وہین ختم تھا قیصر نے اوس روز کو بہت غنیمت جانا اور کہا کہ مخالف فتح کے کوچہ سے محض ناآشنا ہین لیکن تو بھی لڑائی سے پہلوتہی کر کے ارادہ کیا کہ تھیسلی اور مقدونیہ کی طرف جائے تا کہ دشمن بھی اوس مقام سے ہٹ جائین +

جب اوسکا لشکر وہانسے چلا پاپئی کے طرفوالون نے جانا کہ غنیم نے شکست کھائی اسواسطے بہت سی خوشی کر کے پاپئی سے کہا کہ لو غنیم بھاگا جاتا ہے اب اوسکا پیچھا کرو اور مارلو اگرچہ یہہ صلاح اوسکی رائے صواب اندیش کے خلاف تھی لیکن اونکے کہنے مین آکر لڑائی پر مستعد ہوا فارسالیا کے مشہور میدان مین دونو لشکر سلطنت عظیم کے دعوی پر باہم برسر پیکار آئے پاپئی کی پیدل سپاہ پینتالیس ہزار تھی اور قیصر کی فقط اکیس ہزار اور سوارون کا فرق اس سے بھی زیادہ تھا یعنی اودہر سات ہزار تھے اور ادھر فقط ایکہزار +

عدو کے سواروں کی کثرت دیکھکر قیصر کے دلمین خوف پیدا ہوا
لیکن یہہ اتنا جانتا تھا کہ اونمین اکثر نوجوان امیرزادے زرہ اور بکتر
کی دمک اور اپنے چہرہ کی چمک پر مرتے ہین اور فقط جسم کی تازگی اور
توانائی کا گمان کرتے ہین لڑائی کا کبھی منہہ نہین دیکھا یہہ سوچ کے اپنے
پیادون مین سے چہہ گروہ پانچ پانچ چھہ چھہ سو چیدہ آدمیون کے نکال کر
ان ہی سوارون کے مقابلہ کے واسطے مقرر کیئے اور کہا کہ تاک تاک کر
مخالفون کے منہہ پر نشانے مارنا ادہر یہہ پختہ منصوبے تھے اودہر پامپی نے
بھی ہمت کر کے اپنی سپاہ سے کہا کہ پہلے دشمن کو حملہ کرنے دو پیچھے تم
لڑنا اس بات سے وہ ہمت اور دلیری جو ہمیشہ سبقت کرنے والے کو ہوتی ہے
لوگون کے دل سے جاتی رہی اوسکو اپنے سوارون سے امید تہی کہ
لمحہ مین مخالف کا منہہ پھیر دینگے لیکن اونکا پہلا ہی حملہ اوسکی سپاہ پر شکست لایا
اشارہ کے پاتے ہی تہمتن نژادون نے سمندر کی لڑائی کی طرح غنیم کے
لشکر کی طرف بید رنگ اسپان سمند رنگ کو تیز آہنگ کیا لیکن قیصر کے
اون چھہ گروہون نے بہی تمام جرات اور دلیری سے اونہین راستہ مین
جا لیا اور ایسی نئی طرز پر لڑائی شروع کی کہ اون شہ سوارونکو ایک لحظہ
مین گھیر لیا ازبس کہ وہ لوگ اپنے حسن وجمال پر نازان تھے اور عزت اور
جان کے نقصان کو جسم کی خوبصورتی کے نقصان سے زیادہ نہین سمجھتے

اپنے پہول سے چہرون کو عدو کے خار سنان کی ضرب سے خستہ اور مجروح
دیکھہ کر مارے شرم کے منہہ سامہنے نکر سکے اور گہورون کی باگین پیچھے کو
موڑکر بے اختیار بہاگے قیصر کے سپاہیون نے اس نصرت سے ہمت تازہ
پاکر دشمن کی سپاہ کے بازو پر حملہ کیا پامپی کہ اپنے سوارون پر تمام
اعتماد رکہتا تھا اونکے تئین اسطرح گریزان دیکھہ کر بالکل ہمت ہار گیا
اور اپنے لشکر کی طرف بہاگا اور سپاہ نے بہی بے سر ہو کر بالکل شکست کہائی
تب غنیم نے پامپی کے لشکر پر بہی حملہ کیا قریب تہا کہ وہ خود دستگیر ہو لیکن
کسی طرح سے نکل کر سمندر کی طرف بہاگ گیا اور ایک کشتی پر سوار ہو کر
مصر مین جا کر پناہ لی اور دغا سے وہین مارا گیا ایسی فتح نمایان بہی کسیکو
کم نصیب ہوئی ہوگی قیصر کی طرف سے فقط دو سو تیس آدمی مارے گئے
مگر غنیم کے پندرہ ہزار مقتول ہوئے اور چوبیس ہزار دستگیر آے اس نصرت
غیر مترقبہ کو غنیمت جانکر اوسنے قیدیون کے ساتھہ بڑی شفقت سے سلوک
کیا اور اضلاع مفتوحہ مین رعیت پر خراج کم کر دیا +
قیصر نے یونان پر تسلط کر کے پامپی کا تعاقب کیا کیونکہ اوسکے
مارے جانے کے حال سے واقف نہ تھا جب مصر مین پہنچا اوس واقعہ
کی خبر سنی اور پیچھے سے اوس ملک کے رئیس نے بہی اپنی سرخ روئی سمجھہ کر
پامپی کا سر بطور تحفہ بہیجا لیکن قیصر نے ناخوش ہو کر منہہ پہیر لیا اور

حکم دیا کہ اس جلیل القدر سردار کی نعش کو بہت عزت اور تکریم کے ساتھ دفن کرین اور اوسکی یادگار کے واسطے ایک بڑی عمارت تعمیر کی اور مصریون کی دغابازی کی نسبت اپنی نارضامندی ظاہر کرنے کے واسطے اوسکے قریب ایک مندر اوس دیبی کا بنایا جسے رومی اپنے مذہب مین اعمال نیک وبد کی یاداشت دینے والی مانتے تھے +

اسکے بعد قیصر اوس تنازع کے تصفیہ کی طرف جو مصر کی تخت نشینی کے بابت ہو رہا تھا متوجہ ہوا اور قلیوپطرا کے حسن کا مفتون ہوکر اوسکی طرفداری کرنے لگا اور اوسکے بھائی بطلیموس کے حامیونسے ایک خطرناک لڑائی مین پھنسا اس ملک مین فقط جریدہ طور آیا تھا مصریون کی بیشمار فوج نے سب طرح سے اوسے گھیر لیا تب اپنی جرات اور بیرشانہ سے اپنے تئین اس مشکل سے نکالا اور قلیوپطرا کو تخت پر بٹھا کے آپ طرف شام کے گیا اسواسطے کہ جو مفسدے اوسکے پیچھے ایشائی کوچک مین برپا ہوئے تھے اونکا تدارک کرے پانطوس کے پادشاہ فارناسیش نے رومیون کے حاکم ذومیشیوس کو ہرادیا تھا لیکن قیصر نے پہنچکر اوسے ایسی آسانی سے مطیع کیا کہ جب یہہ سردار اپنے ملک مین پہنچا تو اپنے دوستون کے سامہنے اس فتح کے بیان کو فقط ان لفظون مین اداکیا کہ وہان مین گیا اور دیکھا اور فتح کی +

قیصر فتوحات نمایان حاصل کرکے روما مین آیا لیکن افریقیہ سے
پہر لکھا آیا کہ یہان لڑائی پر آؤ اسلیئے کہ سیپیو اور کیتو نامور پامپی کے
رفیقون کو جہان تہان سے جمع کرکے مخالف پر مستعد ہوئے تھے قیصر کے
پہنچتے ہی یہہ لڑائی بہی جلد ختم ہوگئی سیپیو نے اپنی کوتہ اندیشی سے ایک ہی
لڑائی مین شکست کامل پائی اور اوسکے حمایتی بہی اوسیطرح لڑائی ہار گیٔے
مگر کیتو نے استقلال پر کمر باندہ کر عتیقا مین پاؤن ہمت کا جمایا آخر جب
اوسنے بہی دیکہا کہ کوئی نہین ساتھ دیتا تو غیرت کے مارے اپنے تئین آپ ہلاک کیا +
جب اس مہم کو سر کرکے قیصر مصر مین آیا شہر یونان کا دل ہاتھہ مین لانے
کے لیئے بڑی دہوم کی اور سب کے واسطے عام کہانا کیا کہتے ہین کہ اس محفل مین
بائیس ہزار میزین لوگونکے واسطے بچھائی گئی تہین اور اسیوقت سپاہیونکو
انعام اور اکرام گران بہا بہی عطا فرمایا اس اثنا مین ملک ہسپانیہ
کے اندر پامپی کے بیٹون سے پہر لڑائی شروع ہوئی اور یہہ قیصر
کی سب سے پچہلی مہم تھی منڈا کے مقام پر ایک بڑی جنگ صعب واقع
ہوئی قیصر خود کہتا تھا کہ ایسی مشکل نے مجھے کبہی منہہ نہین دکہایا تہا
جیسے کہ اس مہم مین پیش آئی آخر وہان بہی فتحیاب ہوا اور پامپی کا
سب سے بڑا بیٹا مارا گیا لیکن اس فتح مین قیصر نے کچہہ نام نہ پایا
اور نہ اوس سے پیچھے کی لڑائی مین جس اوسکے ہاتھہ آیا +

اسکے بعد قیصر رومًا کی تمام سلطنت کا مالک ہوا اور کوئی کانٹا
نہ رہا تب اوسنے کئی بڑے بڑے فائدہ مند ایسے ارادے کیئے جنکے
پورے کرنے کے واسطے عمر نوح چاہیئے تھی بلکہ بعضے محض غیر ممکن تھے
اور جسوقت ایسے منصوبون مین لگا ہوا تھا کہ ہمیشہ تک نام نیک دنیا
مین چھوڑ جاسے لوگون نے منصوبہ اوسکی جان کا کیا اور اس ارادہ
فاسد مین خاص کر وہی لوگ تھے جنکی اوسنے رحم سے جان بخشی کی تھی
اور قبل از انکہ اونکا عزم پورا ہووے اوسنے **رومیون**
کی تقویم مین اپنی علمیت سے اصلاح کی مگر دشمنون نے اس اچھے
کام مین بھی اوسکو بدنام کیا اور کہا کہ لو اب یہہ بادشاہی کا
دعوی کرنے لگے اور سسرو جو بڑا نامی فصیح گذرا ہے اوسنے
بھی اوسوقت ایک ایسی بات کہی جس سے اوسکی ظرافت اور نسبت
قیصر کے خصومت ظاہر ہوتی ہے یعنی جب قیصر نے اوس تقویم
کی روسے کہا کہ فلانا ستارا کل صبح نکلیگا تب اوسنے یہہ جواب
دیا کہ ہان کیون نہین فرمان شاہی اسیطرح پر ہے الحق یہہ جگہہ
شبہ کی ہے کہ قیصر باوجود مہیا ہونے تمام سامان کے بادشاہی
لقب اختیار کرنے مین اندیشہ رکھتا تھا لیکن اسمین بشک نہین ہے
کہ اوسکے دوست اور مدّاح بھی جانتے تھے کہ اس لقب سے خوشش

ہوتا ہے مگر وے لوگون کی طبیعت سے واقف نہ تھے عوام کے
نزدیک فقط نام ہی کچھہ شے ہے اور آدمی اونکے سامنے مثل بہایہ
ہے ظاہرا قیصر مدار المہامی کا خطاب رکھہ کے کتنی ہی باتین
خود رائی کی کرسکتا تھا جنمین کوئی اوسکا مزاحم نہ ہوتا لیکن بادشاہی
کا خطاب لیکر کیسا ہی اچھا انتظام کرتا توبھی از راہ حسد سب طرف
سے اوسکے دشمن کھڑے ہو جاتے +

جو لوگ قیصر کے قتل کے درپے ہوئے اونمین سے اکثرون کے
واسطے یہہ بات ایک بہانہ تھی کہ قیصر ہوس تاج داری کی رکھتا
تھا کیونکہ اونکے نامونکی فہرست کے دیکھنے سے صاف ظاہر ہے
کہ یہہ سب ایسے شخص تھے جنکو ریاست جمہوری مین اوج حشمت کو
پہنچنا کئی صورت سے متصور تھا لیکن جانتے تھے کہ قیصر کی تدبیر کے
سامنے ہماری کچھہ نہین چلتی چنانچہ انہین سے سب سے زیادہ مشہور
دو شخص تھے بروطس اور کیشس انہین سے پہلا
راست بازی کے طریقہ سے محض نا آشنا تہا اور علانیہ اخلاق
پسندیدہ اور عقاید دینی کی مذمت کیا کرتا تھا بخلاف اوسکے
بروطس نیکی مین کمال رکھتا تھا اور راستی کی راہ سے
ذرا تجاوز کرنے کو بڑا گناہ سمجھتا تھا لیکن اوسنے کیتو سے تربیت

پائی تھی اور یہہ شخص قیصر کے اختیار کو موت سے بدتر سمجھتا
تھا اسواسطے قیصر کی طرف کے لوگونکو کینتو کی طرف سے ظن
ہو الیکن قیصر کا یہی اعتقاد تھا کہ میری مہربانی نے اوسکے دلکو
تسخیر کرلیاھے اسی سبب سے اخیر وقت تک اپنے دوستون
کے جتانے کو بھی کچھہ خیال مین نہ لایا *

غرض سازش کرنے والون نے اپنا منصوبہ جلد لگالیا
اور گو قیصر کے رفیقون کو معلوم تھا لیکن وہ خود اونکے
کہنے کو نہین مانتا تھا بعضے مورخون نے بہت قصئے بے معنی اور
شگون اور عجائبات قیصر کی ہلاکت کے وقت کے لکھے ہین
یہان اونکا لکھنا فضول ھے *

القصہ اون لوگون نے مارچ کی پندرہوین تاریخ جسدن
قیصر دربار مین آنے والا تھا اوسکے قتل کے لیئے مقرر کی
اتفاق سے اگلے دن کی رات کو اوسکی بی بی نے اسطرح کا
خواب دیکھا جسکی تعبیر سے قیصر نے اوس روز دربار کا جانا
موقوف رکھا لیکن معاندون مین سے ایک شخص اتفاقاً اوسکے
پاس آگیا اور خواب کا حال سنکے کھنے لگا کہ صاحب یہہ خواب و
خیال ہین انپر اعتماد کرنا دانائی سے بعید ہے آپ چلین اور ہسی

خوشی دربار کرین اوس فرشتہ اجل کے کہنے سے قیصر
تیار ہوا اور راستے مین بھی دو شخص جو بھید پا گئے تھے اطلاع
کرنے پر مستعد ہوئے بلکہ ایک نے کاغذ لکھہ کر دیا بھی لیکن
قیصر نے بغیر پڑھے اپنے منشی کے حوالہ کیا اور دوسرے کو
بھیڑ کے مارے جگھہ نہ ملی کہ نزدیک جا کر گذارش حال کرتا ✣
قیصر جب دربار مین داخل ہوا امیر تعظیم کے واسطے اُٹھہ
کھڑے ہوئے اور تمام بند و بست تو پہلے ہی سے ہو گیا تھا
جون ہی کرسی پر بیٹھا دشمنون مین سے ایک شخص سمبر نام
اپنے بھائی کی جلا وطنی کے فتوی کو منسوخ کرانے کی غرض
کے بہانہ سے آگے آیا اور دوسرا بھی اوسکی اعانت کے
حیلہ سے قریب پہنچا قیصر نے جیسا کہ لوگ پہلے سے بھی جانتے
ہونگے اوسکی درخواست کو نامنظور کیا تب اوس شخص نے
اسطرح سے کہ کوئی اپنے مطلب کے درپے ہوتا ہے قیصر کے
جامہ کو پکڑ ایکڑ تا کیا تھا کہ بالکل لے ہی بیٹھا اور اوپر سے
ایک شخص نے وار چھوڑا لیکن قیصر نے اوسکی تلوار گرادی
تب سب قاتل یکایک ہجوم کر لائے اور اونمین سے بروٹس
بھی تھا اوسکو دیکھہ کر قیصر کی زبان سے یہہ نکلا کہ ای بیٹے

توبھی سے اتنے مین کئی ہاتھہ اوسپر چھوٹے آخر جامہ مین لپٹ کر
تئیس زخم بدن پر کھا کر خستہ ہو زمین پر گرا بعد ازان اس قتل کا
بدلا **اغسطس** اور **انطونی** نے لیا چنانچہ جتنے لوگ اس جرم
مین شریک تھے اونمین سے کوئی بھی زندہ باقی نرہا +
قیصر کی وضع اور طریقے عمر کے مختلف ایام مین مختلف طور کے
تھے اور اوایل عمر مین **انگلستان** کے رئیس **کرامول**
اور **فرانس** کے سردار **نپولین** کی مانند چاہتا تھا کہ سب
لوگ آزادانہ طریق پر رہین لیکن پیچھے سے بالکل حکومت کا
طور اختیار کیا اوسکی طبیعت مین شفقت کی شیرینی اسقدر تھی
کہ بہادرون کے مزاج مین کم ہوتی ہے اور اوسکی طینت مین
مکر و فریب کی تلخی اتنی کم کہ ارباب سیاست مین سے جو نامور ہون
اوس طرح کے بہت کم ہونگے لیکن ہوس اوسکے تئین اکثر ایسے
کامون پر کھینچ لے گئی جو تعریف کے لایق نہین ہین بہرحال
آپس کی لڑائی جو اوس ملک مین ہوئی اوسکی ابتدا فقط
امیرون کی طرف سے تھی **قیصر** پہلے فقط اپنے بچاؤ کی تدبیر
مین تھا اگر اول فتح کے بعد اپنے ملکیونکو اوسی آزادگی کی حالت
مین چھوڑ دیتا تو آج تک کوئی بہادر اوسکے برابر نہوا ہوتا اور

نہ کوئی شخص اوس سے بڑہ کر اپنے ملک کا خیرخواہ گنا جاتا غرض

اوسکے اعمال کیسے ہی ہون لیکن اس طور سے اوسکا مارا جانا

بہت حسرت آمیز اور انسان کی حالت کے متغیر ہونے پر نہایت عبرت انگیز ہے

ذکر طیطوس

ولادت ۴۰ء اور وفات ۸۱ء

یُولِیُوس قَیصَر کے ہاتھ سے جمہوری ریاست کا اُلٹ جانا

رومیون کی آزادگی کے واسطے بڑا مضر ہوا آپس کے فسادون

نے اوس طرز کی ریاست کے تمام سامان کو برباد کیا اور خود

رای بادشاہون کا اوس مملکت مین دور آیا اس انقلاب کے

بعد اگرچہ اَغسَطَس بادشاہ کی نرمی اور ملائیمت سے لوگون

کو تسکین تھی لیکن جب پچھلے بادشاہون نے ظلم کرنا شروع

کیا تب وہ اپنی گذشتہ حالت کو یاد کر کے بہت پچھتائے چنانچہ

انمین سے طیبیرلوُس کا حکم بڑا سخت تھا اور اوسکا وزیر

سیجانس نہایت شریر اور بدکردار اسی طرح بادشاہ کالی گولا

اتنا ستمگار تھا کہ لوگونکو قتل کرنا اور ہر طرح کی عقوبتون سے

ستانا اوسکا شعار تھا قلوذیُوس اور اوسکی سیہ کار

ملکہ بھی اوسی طرح کے اطوار رکھتی تھی اور نارُون بادشاہ
ایسا نابکار کہ گویا خود ظلم نے اوسکی صورت پکڑی تھی غرض
اسی طرح کئی بادشاہون کے عہد مین وہانکی رعیت تکلیفین
اوٹھاتی رہی آخر وَسْپِیشِیَن بادشاہ کے عہد مین لوگون
نے کچھہ تسکین پائی اور اوسکے بیٹے طَیطُوس کی عادات نیک
اور صفات پسندیدہ سے آیندہ کے آرام اور راحت کی امید
قایم ہوئی +

یہہ شاہزادہ ایّام شباب مین بِرطانیکَس کی صحبت مین
رہا کرتا تھا جسکو نارُون نے ایک مجلس مین زہر دیکر مار ڈالا
اور یہہ بھی اوس محفل مین موجود تھا لیکن اوس آفت سے کسی
ڈھب بچ گیا اسکی تربیت کے واسطے وَسْپِیشِیَن نے رُوما
کے بڑے بڑے استاد ادیب مقرر کیئے اور یہہ آپ بہی بہت
شوق سے علم کی تحصیل مین مصروف ہوا چنانچہ ادب اور علم
شعر مین استعداد کامل بہم پہنچائی کہتے ہین کہ اوسکا کلام بہت
خوب ہوتا تھا لیکن اب اوس سے کچھہ یادگار نہین ہے شاعری
مین بادشاہ کی تعریف ہرچند ان اعتبار نہین ہوسکتا لیکن
اوسکی فصاحت مین البتہ شبہہ کو گنجایش نہین اسواسطے

کہ بادشاہی اختیار پانے سے پہلے ہی لوگون نے اوسکے بیان سنے تھے اور شہرت ہو گئی تھی +

رؤما کے اکثر امیرزادون کی طرح یہہ شخص بھی اوایل عمر مین سپہ گری کی خدمت پر معمور رہوا اور ملک جرمنی اور جزیرہ برطانیہ کی مہمون مین نیک نامی حاصل کی جب روما مین آیا آئین کے مطالعہ مین مصروف ہوا اور کئی بڑے بڑے کامون مین لگا لیکن جو شہرت اوسکے باپ نے فن سپہ گری مین حاصل کی تہی اوسکی چاٹ اوسے بھی ملکی کامون سے چھڑا کر اوسی طرف کھینچ لے گئی تب فوج کے خزانہ کا اہتمام اوسکے سپرد ہوا اس خدمت مین سب سپاہی اور سردار اسقدر اوس سے راضی رہے کہ وہین اوسکو سرداری فوج کے ایک گروہ کی مل گئی اور حکم ہوا کہ اپنے باپ کے ساتھ یہودیون کی مہم پر جاوے لڑائی ختم نہونے پائی تھی کہ وسپیشین تخت سلطنت پر بٹھایا گیا اور انصرام اوس مہم کا طیطوس کے سپرد ہوا بڑی تباہیون کے بعد اورشلیم کا شہر غنیم کے ہاتھ آیا اور اسقدر برباد ہوا کہ وہان کے بزرگ معابد کی ایک ایک اینٹ بکھر گئی اور جیسا کہ مسیح نے پہلے سے اوسکی نسبت فرمایا تھا ظہور مین

آیا اس لڑائی کے عرصہ مین طیطوس سے ایک کام نہایت محبت اور پیار کا اپنے بہائی ڈومطنیوس کی نسبت ہوا اور وہ یہہ تھا کہ وسپیشین اوسکے اوضاع وحرکات سے بہت ناراض تھا طیطوس نے اوسکے حق مین سعی کی اور سفارش لکہہ کر باپ کے پاس بہیجی +

مضمون اوسکی عرضداشت کا یہہ تھا - ولینعمت میرے اگر اپنے فرزند پر نظر شفقت اور عاطفت کی رکہین اور اوسکے عیبون پر اغماض فرمائین تو حضور کی خاوندی کے شایان ہے استحکام سلطنت کے واسطے جہاز اور لشکر اتنے کام نہین آتے ہین جتنی کہ بناء دولت کی پائداری بہت سے فرزندون سے ہوتی ہے دوستونمین زمانہ تفرقہ ڈالدیتا ہے یعنی یا تو وہ خود درپے اپنی بہبود کے ہوکر جدا ہوجاتے ہن یا اپنی مراد مین مایوس ہوکر ترک رفاقت کرتے ہین لیکن جو رشتہ جگری رکہتے ہین ہمیشہ طریقہ خدمت گذاری مین مستحکم رہتے ہین اور راہ وفاداری مین ثابت قدم اور دوست و آشنا سینے کے سب ہوتے ہین جب اقبال کو عروج کی طرف دیکھتے ہین سب آنکر جمع ہوجاتے ہین

شعر

این ہمہ دوستان کہ مے بینی	مگسانند گرد شیرینی
دوستونکو جان تو مثل مگس	سب یہہ شیرینی کی رکھتے ہین ہوس
جب ذخیرہ کو یہہ خالی پاوینگے	جھاڑ کر بازو یہہ سب اوڑجاوینگے
جو کہ تیرے ہین ہوا خواہ نہین اب	دیکھہ ہووینگے ہوا اوسوقت سب

مصیبت مین سوا اپنے لخت جگرون کے کوئی کام نہین آتا جتنے دوست ہین سب زبانی ہین مگر شفقت پدری بڑی چیز ہے یہانتک کہ اگر بھائی بھائی مین بھی بغض و عناد ہو تو باپ کی محبت سے وہ بھی رفع ہو سکتا ہے +

کہتے ہین کہ وِسپیشیَن کے دل پر اس مضمون نے بہت اثر کیا لیکن اوس ناخلف بیٹے کی بد اطواری سے آخر کچھہ فائدہ نہوا +

طَیطُوس اُورَشلیم کو تباہ کرنے کے بعد سکَندَریہ کی طرف گیا اور وہان مصریون کی ایک پوجا مین جو بڑی دھوم سے ہوا کرتی تھی شریک ہوا اور اوس جلسہ مین زینت کے واسطے اپنے سر پر تاج رکھا تب لوگون نے یہہ ظاہر کیا کہ اسنے اپنے باپ کی سلطنت کے لینے کا ارادہ کیا ہے اور انہین دنون رئیس پارتیہ کے ایلچی سے خلوت مین

ملاقات کی اس سے وہ بات زیادہ ترکی ہوئی لیکن جب
اوس شاہزادہ سعادت مند کو یہہ حال معلوم ہوا اس
گمان کے رفع کرنے کے لیئے فورًا **اطالیہ** کی طرف روانہ
ہوا اور جب **روما** مین پہنچا وہان بڑے شادیانے خوشی
کے بجائے گئے اور **یہودیہ** کی فتح کی بابت اوس شہر مین
ایسی دہوم ہوئی کہ اوس سے زیادہ کبھی نہ ہوئی ہوگی +
کہتے ہین کہ یہہ شاہزادہ جب **مشرقستان** سے آیا تھا تو
اوسکے اطوار مین بڑا فرق ہو گیا تھا اور اوسکو کئی کلنک بھی
بڑے بڑے لوگون نے لگائے اور **رومیون** کی زیادہ
تر ناراضی کا سبب یہہ ہوا کہ **اگرپا** جو **ہیرودی** خاندان
کا سب سے پچھلا بادشاہ تھا اوسکی بیٹی **برنیس** سے اوسکا
تعلق ہو گیا تھا لیکن یہہ بات اوس نیک مرد کی حیات مین ایسی
تھی جیسے آفتاب عالمتاب کے رخ پر کبھی ٹکڑ اسحاب کا آکر
اوسکی روشنی کا حجاب ہوتا ہے اور جب وہا ں سے ہٹ جاتا
ہے تو نور خورشید کا دیکھنے والون کو زیادہ تر تیز نظر آتا ہے +
اپنے باپ کی وفات کے بعد **طیطوس** نے تخت سلطنت
پر جلوس فرماکے اسقدر عدل و انصاف اور مروت و

فتوت کے ساتھہ عمل کیا کہ اوسکو لوگون نے نشاط خلق کا
خطاب دیا اور لکھا ھے کہ ایک دن شام کے وقت اوس سے
کسینے کھا کہ آج تم سے کوئی مروت کا کام ظہور مین نہین آیا
تب اوسنے بلا تکلف غمگین ہوکر حسرت سے کہا کہ ای دوستو
افسوس ہے کہ یہہ دن مفت گیا القصہ لوگونکی خوشی کے واسطے
اپنی محبوبہ بیرنیس کو بھی چھوڑا اور اوسکو ایسے حال
مین کہ اشک آنکھونسے جاری تھے شہر سے بلکہ ملک اطالیہ
سے باہر نکال دیا اس بادشاہ کے بھائی ذومطینوس نے
سلطنت مین شرکت کا دعوی کرکے اگرچہ بہت سا فتور مچایا
تو بھی یہہ اوسکے ساتھہ کبھی درشتی سے پیش نہ آیا بلکہ محبت
اور پیار سے اوچ نیچ سوجھاتا رہا اور اپنی اچھی نصیحتون کے
پانی سے اوسکی ہوس کی آگ کو بجھاتا رہا اگلے بادشاہون
کے عہد مین غماضی اور چغل خوردن کا بڑا زور ہو گیا تھا اس
شہریار کی بے التفاتی سے سب کی کساد بازاری ہوئی
اور لوگون کے ساتھہ اسقدر سلوک نیک برتا کہ جو خاص
اوسکی جان کے درپے ہوئے تھے اونکی بھی جان بخشی کی
اور جنہون نے اوسکی مذمت لکھی تھی اونکو بازپرس سے

معاف فرمایا +

اس نیک بادشاہ کے وقت مین اگرچہ رعیت سب طرح خوش تھی لیکن کئی حادثے ناگہانی ایسے ہوئے جنسے سارا مزہ منغص ہو گیا کوہ **وسُووِیَس** کا مشہور صدمہ جس سے بہت سے چھوٹے چھوٹے مکانون کے سوا دو نامی شہر **ہرکُولینیہ** اور **پامپیائی** دب کر غارت ہو گئے اور **اِطالیہ** کے جنوب مین بڑا تہلکہ پڑا اوسی کی سلطنت کے پہلے سال مین ہوا تھا چنانچہ **پلینی** اوس زمانہ کا بڑا نامی محقق اسی حادثۂ عجیب کی تحقیق مین جان سے گذرا یعنی اشتیاق سے اوس پہاڑ کے اتنے قریب چلا گیا کہ آتشین مواد کے صدمہ سے وہین رہا **طیطُوس** بادشاہ نے اس آفت کے مارے ہوؤن کو حتی الوسع بہت تسکین بخشی جتنا مال کہ اوس بلاے ناگہانی کے باعث لاوارث رہگیا تھا سب غریبونکی دستگیری اور شہرونکی مرمت مین صرف کیا اور جس زمانہ کہ **کمپانیہ** کے علاقہ مین اسطرح لوگونکی استمالت مین لگا ہوا تھا ایک نئی آفت کی خبر اوسکو پہنچی کہ **رُوما** کے شہر مین آگ لگی اور تین دن تک برابر جلا کیا بڑی بڑی عمارتین سرکاری اور امیر امرا کی جلکر خاک ہو گئین اور اکثر حصہ **رُوما** کے

قلعہ کا اور پامپی کا بنا یا ہوا تماشا گھر اور اَغنظش
بادشاہ کا مشہور کتب خانہ بھی سوختہ ہوا یہہ سب نقصان
طیطوس نے اپنے اوپر اُٹھایا اور عالی ہمتی کے ساتھہ خزانہ عامرہ
سے سب کی مرمت کروائی اوسکے بعد وبا و بیماری جان اوس ملک
کے لوگون کی ہوئی اور ہزارون آدمی اوسکے ہاتھہ سے
مطمورہ عدم مین مدفون ہوئے +
اس امتحان کی صورتون مین بادشاہ سے ایسی سعی اور
جانفشانیان ظہور مین آئین کہ امیر اور غریب سب گرد
اوسکے احسان کے ہوگئے اور اوسکے نام کی تعظیم اور تکریم مین
اپنا تمام ہنر اور کمال خرچ کیا آخر سب کو فنا ہے اس بادشاہ
کی بھی قضا آن پہنچی ایک روز ایک تماشا گاہ مین جو اوسکے
نام سے مشہور ہے بیٹھا ہوا تماشا دیکھہ رہا تھا یکایک
بیمار ہوگیا تب طبیبون نے تبدیل ہوا اوسکے حق مین تجویز
کی اسلیئے اوسکی جاگیر سوروشی کی طرف اوسکو لیگئے لیکن ہنوز
وہان تک پہنچنے نہ پایا تھا کہ اوسکی روح کے طائر نے تن کے
پنجرے سے پرواز کیا اور تمام سلطنت کے لوگ کف افسوس
ملتے رہگئے مرنے سے پہلے اوسنے یہہ کہا کہ مجھہ سے اتنی عمر مین

فقط ایک کام ایسا ہوا ہے جو مین چاہتا ہون کہ نہ ہوتا بعضے
گمان کرتے ہین کہ یہہ اشارہ اوسکے بہائی ڈومظینوس
کی جانشینی کی طرف تہا اور روما والے اگر یہہ بات کہین تو
بیجا بھی نہین ہے کیونکہ جیسا اوس نیک ذات بادشاہ کا
یہہ بہائی اور تخت کا وارث ظالم اور ستمگار تہا ایسا اوس
ملک مین دوسرا نہین ہوا فقط

ذکر الرک

ولادت قریب سنہ ۳۵۰ء وفات سنہ ۴۱۰ء

دارالسلطنت کو روما سے اوٹھاکر قسطنطنیہ مین لیجانے
کے سبب سے وہ اتفاق جاتا رہا جس سے کہ روما کی سلطنت بندھی
ہوئی تھی اگرچہ یہہ بڑی بادشاہت شرقی اور غربی سلطنتون
مین بہت پیچھے تقسیم ہوئی لیکن لوگون کی حسد اور مختلف
غرضون کے سبب سے حقیقت مین پہلے ہی سے اوسکے حصے
ہوگئے تھے ان دونو حصون مین سے ملک اطالیہ اور اوسکے
مضاف صوبون کی حفاظت دریای راین کی حدود کو
قایم رکھنے سے تھی اور دوسری طرف ممالک شرقی کی پناہ

دریای **دانیوب** کے نیچے والے حصے سے تھی لیکن وہان
کے بادشاہ بالکل اسی پچھلی طرف کو متوجہ رہے اور اوسی
طرف **والنس** بادشاہ کے عہد مین ایک وحشت ناک
قوم جسے **گاتھہ** کہتے ہین پیدا ہوئی اوسکی کثرت کو دیکھ
کر امید نہ تھی کہ کسی طرح مقابلہ ہوسکے گا مگر یہہ لوگ بہت
غریبی طور سے پیش آئے اور ظاہر کیا کہ ایک بڑے مہیب
دشمن نے ہمکو ہمارے قدیم وطن سے نکال دیا ہے اوسکے
خوف سے ہم یہان آئے ہین تب بادشاہ نے کچھہ ویران
زمین **تھریکی** کے علاقہ مین اونکو عنایت کی اور تھوڑا
سا خراج اپنے ملک کا اونکے واسطے مقرر کرکے فرمایا کہ
جب تک تمہاری زمین قابل تردد ہووے اس سے
اپنا گذارہ کرو بخلاف اس امر خیر کے وزیرون نے
طمع کے وابستہ ہوکر شر اختیار کیا جب اون لوگون پر
فاقہ کشی کی نوبت پہنچی اور حاکمون کی طرف سے
چھیڑ چھاڑ بھی زیادہ ہوئی تب ہتیار لیکر ملک مین غدر
شروع کیا آخر **تاوذوسیوس** بادشاہ نے اپنی
شجاعت اور دانشمندی کے پانی سے اس فتنہ کی آگ کو

بجہایا اور اوس قوم کے بہت سے لوگ نوکر رکھ لیئے اِنہین سے
بالتھی خاندان کا ایک امیرزادہ **اَلرِک** نام بڑا جنگی اور
نامور تھا اور اوس قوم مین اوسکے گہرانے کا درجہ عزت اور
توقیر مین دوسرا گنا جاتا تھا غرض یہہ نوجوان اس بادشاہ
کی خدمت مین اپنی جوانمردی سے ایسا مشہور ہوا کہ اوسکی
قوم کے لوگ ہونہار سمجھکے خیال کرنے لگے کہ آیندہ یہی ہمارا
سردار ہوگا اور بادشاہی دربار مین بھی اوسکو زیادہ
اعتبار حاصل ہوا +

ثاوُذوسیوس نے اپنی وفات کے وقت **رُوما** کے
ملک کو اپنے دو بیٹون مین تقسیم کیا شرقی سلطنت **اَرقادِیُوس**
کو دی اور غربی **اونوریُوس** کو بخشی اس شہزادہ کا
متوّلی **اِستِلیکو** تمام سلطنت کا داعیہ دار ہوا اور **رُوفینُس**
اَرقادِیُوس کے متوّلی نے کہا کہ مجھہ ہو شرقی سلطنت کو
ہاتھہ سے بچانے دونگا اسواسطے **اَلرِک** کو لکہا کہ تم آؤ
قوم **گاتھہ** اور اونکے سردارون کو تو ذرا سا بہانہ کافی
تھا اور **اَلرِک ثاوُذوسیوس** کی وفات کے
وقت سے ہی تمام سلطنت کو اپنا شکار سمجھے ہوئے بیٹھا تھا

اور اپنی راے دوراندیش مین جانتا تھا کہ اونکے نالایق وارثون
سے کچھہ مقابلہ نہوسکیگا اسوقت کو غنیمت جانکر سب گاتھہ
اس سردار کے ہمراہ ہوئے اور پالونیا مین داخل ہوکر
وہان سے بلا مزاحمت مقدونیہ اور تھیسلی کی طرف چلے
تھرما پلی کے درہ پر ایک گروہ سپاہ لایق کا اونکے روکنے کے
واسطے رومیون نے مقرر کیا تھا لیکن روفینس دغا
بازنے اوسے وہان سے ہٹا دیا اور اسطرح تمام یونان پر
تباہی آئی شہرون اور قصبون مین یہہ ظالم قوم برابر آگ
لگاتی ہوئی چلی آئی اور جو مرد لایق ہتیار باندھنے کے تھے
اون سب کو تہ تیغ کیا اور عورتونکو غلامی مین پکڑ لیا اوس
بگڑی ہوئی حالت مین یونانیون سے مطلق مقابلہ نہوسکا
یہان تک کہ خاکنائی کورنتیہ پر بہی اونہون نے مزاحمت
نہ کی تب غنیم نے فوسس اور عٹیقا اور بیوشیا
کی طرح پیلوپونیسس کو بھی تباہ کیا ان لوگونکو قسطنطنیہ
کی طرف سے مدد کی امید نہ تھی مگر اطالیہ سے اونکی درخواست
پر اسٹلیکو مع ایک زبردست بیڑے جہازون اور
فوج شایستہ کے جلد اوس سرزمین مین وارد ہوا اور

تدبیر سے اونکو ایسا نرغہ کیا کہ سوای لڑائی اور فاقہ کشی
کے چارہ نہ تھا اگر اِستِلیکو ہوشیاری بہی اسقدر کام
مین لاتا تو یقیناً اوسکی فتح ہوتی لیکن فقط تدبیر پہ بہول کے
بیٹھہ رہا اَلرِک نے اوسے غافل پاکر ایک حملہ مردانہ مین
اوسکے مورچون کے بیچمین ہوکر خلیج کورِنتیہ کی راہ لی اور
جلدی سے آبنائی دارْدانیلس کے پار ہوگیا مخالف
اوسکے تعاقب کے واسطے اپنی تیاری کرتے ہی رہگئے آخر جب
اِستِلیکو نے سنا کہ اَلرِک میرے ہاتھہ سے نکل کر
صوبہ اِپائیرس پر متصرف ہوگیا تب پچھتا کے ناچار قسطنطنیہ
کے دغاباز دربار سے صلح چاہی اور اَرْقاذِیُوس سے
شرقی اِلّیرِیکم کی فوج کی حکومت اپنے نام حاصل کی لیکن
جب دریافت ہوا کہ اَلرِک خود قسطنطنیہ کی سلطنت
کا رفیق اور ملازم ہے تب لڑائی پر ثابت قدم نرہ سکا اور
طرح دیگر اِطالیہ کو چلا آیا یہان پہنچ کے سنا کہ رُوفِنِس
کے اشارہ سے میری یونان کی جاگیر ضبط ہوئی غرض کم بخت
اَرْقاذِیُوس نے اپنے ملک کے بچانے والے سے ہر طرح
بدی کی اور جو اوسکی تباہی پر کمر باندھے تھا اوسے انعام

بخشے اور اَلرِک نے یہان تک کیا کہ رومیون کے پیر شہرون سے ہتیار رکہوا کر وہ نقصان جو اپنی قوم مین دیکہتا تھا دور کر دیا تب غربی اضلاع کے گاتھہ بیشمار آنکر اوسکے لشکر ظفر پیکر مین جمع ہوئے اور سب نے صلاح کر کے اسے بادشاہ کا خطاب دیا ٭

یہہ رتبہ پاکر اَلرِک کی ہمت اَور بہی زیادہ ہوئی مگر شرقی یُورُوپ مین کوئی چیز طمع کے لایق نہ دیکہہ کر اِطالیہ کے زرخیز ملک کی طرف قصد کیا وہان سینکڑون برس سے غنیم کا نام نہ سنا گیا تھا اسواسطے یقین تھا کہ غنیمت بے اندازہ ہاتھہ آئیگی اوُنوُرِیُوس کہ اپنے بہائی کی طرح پست حوصلہ تھا کچہہ تدارک نکر سکا اور سستی مین ڈوبا رہا یہان تک کہ اَلرِک آلپش کے پہاڑون سے گذر کر مِلان کی طرف جلدی جلدی روانہ ہوا بادشاہ کے دربار مین اوسکے آنے کی خبر سے کہل بلی پڑی اور ارکان نے صلاح کی کہ گالیہ کی طرف بہاگ چلا چاہیئے بادشاہ بہی اس مشورہ مین شریک ہوا لیکن اِشتِلیکو اپنی جوانمردی سے مانع آیا اور بادشاہ سے کہا کہ نہین تمکو استقلال چاہیئے

مین اطراف ملک سے فوج جمع کیئے لاتا ہون اور غنیم کو نکالے دیتا ہون
اس سردار کی غیبت مین آلرک ندیون کے سوکھ جانے کے سبب
سے بہت جلد منزلون کوطے کرکے ملان کی شہرپناہ کے قریب
جا پہنچا تب بادشاہ جبن سے گالیہ کی طرف بھاگا لیکن قوم
گاتھ کے پرندگھوڑون نے جلد اوسکا راستہ جا روکا اور
بادشاہ نے کوئی چارہ ندیکھ کر استہ کے چھوٹے سے
قصبہ مین پناہ لی آلرک نے اوسی دم اوس جگھہ کو گھیرا
تب اوس گمنام مقام پر جسکا ذکر کہین اگلی تواریخ مین نہین پایا جاتا
ہے مدار غربی سلطنت کے قایم رہنے کا ٹھہرا +
استلیکو ایسے ہی وقت کے لائق اپنی ذات مین
قابلیتین رکھتا تھا اتنے عرصہ قلیل مین کہ احاطہ گمان سے
باہر ہے لشکرون کو جابجا سے جمع کرکے آلپس کے پہاڑون
سے ادہر آگیا اور قوم گاتھ کو اوسکے آنے کا خیال بھی
نہ تھا کہ جلد اپنی جرأت سے غنیم کی صفون کو چیر کر اوس قصبہ مین
داخل ہوا اور آتے ہی محاصرہ ہٹا دیا بلکہ اولٹا خود آلرک
پر گھیرا ڈالا تب سردارون نے آلرک کو نکل جانے کی صلاح
دی لیکن اوسنے نہ مانکر مورچے جمائے دوسرے دن اس

قوم مین سے دین عیسوی کے معتقد و نکا ایک تیوہار تھا اوس
تقریب سے وہ تو اپنے جشن مین مصروف ہوئے اور اِسٹلیکو
یک بیک اونپر حملہ آور ہوا اَلرِک نے بہت دیر تک مقابلہ مردانہ
کیا لیکن آخرکو اِسٹلیکو کی سپاہ نے غنیم کا مورچہ توڑ دیا
اور بازی جیت لی اَلرِک اس شکست فاش سے ہراسان
نہوکر مع اپنے سوارون کے جبال اَپی نین سے گذر کر
ناگہان رُوما پر تاخت لایا پر اِسٹلیکو کی چالاکی نے
اوسکے وہان بھی حواس باختہ کیئے آخر صلح کے پیام ہوئے
اَلرِک نے اِطالیہ سے ناامید ہوکر گالیہ کی طرف فوج
کشی کا منصوبہ باندھا کسینے اوسکے ہمراہیون مین سے یہہ بھید
کھول دیا اور اِسٹلیکو نے اوس جگہہ پہلے سے بہی بھاری
اوسکو شکست دی لیکن اوسکی ناامیدی سے اندیشہ کرکے
باوجود فتح کے بھی صلح پر راضی ہوا اور کہا کہ اچھا تم اِطالیہ
کو خالی کردو آخر یہان تک ہوا کہ اَلرِک نے غربی سلطنت
کے بادشاہ کی ملازمت قبول کی اور دوسری وحشی قومونکی
مدافعت مین اوپری دل سے اوسکا ساعی ہوا +

اِسٹلیکو کی لیاقت اور نیکنامی بقول شخصے

اے روشنی طبع تو بر من بلا شدی * اوسکے جان کی دشمن
ہوئی ہر طرف سے بدخواہ پیدا ہو گئے اور اوسکی تخریب کے
منصوبے مین لگے یہان تک کہ خود **اونوریوس** اوسکی طرف
سے بدظن ہوا اور اپنے دغا باز ارکان کی چغلیون پر کان
دہرنے لگا تب نامرد **رومیون** نے اوس وزیر با تدبیر کی
طرف سے یہہ شکایت کی کہ اس شخص نے ہمکو غیرت دلانے کی نیت
سے ہماری حفاظت کے واسطے وحشی لوگونکو مقرر کیا ہے اور
سپاہ نے بھی سمجہا کہ باہر کے لوگونکو دیسی فوج کی برابر کر دینے
مین سبکی سبے یہان تک کہ وہ خوشامدی لوگ بھی جو میدان سے
بہاگے تھے **الرک** کے ساتھہ صلح کرنے کی شکایت کرنے لگے اور
کہا کہ اگر ہم **ویرونا** کی لڑائی مین فوج کے سردار ہوتے تو
گاتھون کے بادشاہ کو پانو مین بیڑیان ڈال کے اپنے مالک
کے پاس لے آتے ایسی تہمتین لگا کے آخر اوسپر قتل کا فتوی
صادر کیا اور **اونوریوس** نے بھی نادانی سے ایسے شخص
کے حق مین کہ فقط وہی اوسکے بچانے کے لایق تھا قتل کا حکم دیا *
وہ وحشی قوم جنکی فوج کو **استلیکو** نے **رومیون**
کی ملازمت مین منسلک کیا تھا اوسکے قتل کا بدلا لینے پر مستعد ہوئے

لیکن فقط اتنا خوف رکھتے تھے کہ اونکے بال بچے اول کے طور پر اطالیہ کے بڑے بڑے شہرونمین نظر بند تھے سو رومیون نے کیا بیوقوفی کی کہ ایک ہی دنمین سب کو جابجا قتل کروا ڈالا اور جو کچھہ اونکا اثاثہ تھا لوٹ لیا اسطرح تیس ہزار مرد جنگی رومیون کے نام کے جانی دشمن ہو گئے اور اونکے نیست و نابود کرنے پر سب طرح سے مستعد ہوئے آلرک بھی جلد جبال آلپس سے اوتر کر آیا اور وہ سب اسکے شریک ہوئے تب آنوریس راوینا شہر مین جا چھپا آلرک نے اوسکے محاصرہ مین تضیع اوقات سمجھہ کر بلا مزاحمت قصد آگے کا کیا اور جلد قطع راہ کرکے عین رومٔا کے شہر پناہ کے تلے ڈیرے کھڑے کر دیئے +

اس قدیم شہر نے چھہ سو برس سے بھی زیادہ عرصہ سے غنیم کا منہہ نہ دیکھا تھا اور جو سامان کہ ملک کی حفاظت کے ہوتے ہین اس عرصہ مین روز بروز زایل ہوتے جاتے تھے شہر مین فقط کمینے لوگ مختلف قوم اور ملکون کے بستے تھے کوئی گھرا ایسا نہ تھا جسکی نسل اگلے وقت کے رومیون سے منسوب ہوتی ہو ہر فرقہ اور ہر صحبت کے لوگون مین سب طرح کی بدمعاشیان

اور زشت کاریان ہوتی تھین اور اپنے ملک کی طرفداری کو
بالکل بھول گئے تھے القصہ **اَلرِک** نے شہر کو گھیرلیا اور
کوئی اوسکا مزاحم نہ ہوا سب اس امید پر شہر مین بیٹھے رہے کہ
راوینا سے کمک آکر ہماری بند چھڑا دیگی لیکن **اونوریوس**
کو خود اپنی پڑی تھی رعیت کی کون پوچھتا تھا آخر شہر مین
غلہ کا قحط ہوا اور کہین سے رسد نہ پہنچ سکی اوسکے بعد وبائے
کہ ہمیشہ ایسے وقت پر آن موجود ہوا کرتی ہے شہر مین
تہلکہ ڈالا اور ہزارون اوسکے ہاتھ سے مرنے لگے آخر لوگون
نے غنیم کے لشکر مین صلح کا پیام بھیجا **اَلرِک** نے شرافت
کے ساتھ قبول کیا اور کہا کہ اچھا اپنی شرطین لکھ بھیجو تب
رومیون نے بوجہ اور دو قرکی شرطین بڑی شان وشوکت
اور ظاہرداری سے کہ اوس وقت مین محض لغو تھی پیش کین
اور کہا کہ یہہ ہمارے ہنر اور جرأت اور گروہ کثیر کے حال کے
شایان ہین **اَلرِک** نے جواب دیا کہ نہین جتنے گھاس کے پولے
زیادہ ہوتے ہین اوتنے ہی جلدی سے کٹ سکتے ہین اس
دہقانی تشبیہہ سے اوسکے ساتھی بہت خوش ہوئے اور **رومیون**
کے ایلچیون نے شرمندہ ہوکر کہا کہ خیر آپ ہی اپنی شرطین فرمائین

تب اوسنے کہا کہ جتنی چاندی سونا اور قیمتی چیزین روما
مین ہین اور وہ سب غلام جو وحشی قوم سے ثابت ہون میرے
حوالہ کرو اسپر انہون نے کہا کہ پھر ہمارے واسطے کیا بچا
الرک نے یہہ مختصر جواب دیا کہ تمہاری جان سلامت رہی
اسیکو غنیمت جانو غرض پیچھے سے دار و مدار ہو گیا لیکن تو بھی
بہت سا زر رومیون کا خرچ ہوا اور اس ہتک کے بعد
بھی تھوڑے ہی دنکا امن اونکو ملا +
الرک نے موسم سرما ٹسکنی کے علاقہ مین گذرانا
اور وہان ہزارون غلام قوم گاتھہ کے اطالیہ کے
تمام علاقون سے آنکر اوس سے ملے اور دانیوب کی طرف
سے اوسکا بھائی بھی بہت سی کمک لیکر آیا باوجود اوس
تمام جمعیت کے یہہ بادشاہ چاہتا تھا کہ کسیطرح صلح ہو اور خود
ایک جگھہ بیٹھہ کر اپنی سلطنت جمائے کسواسطے کہ جابجا پھرنے
مین استقلال کی صورت نہین پیدا ہوتی ہے اسی خیال سے
ایلچی راوینا کے دربار کو بھیجے اورکچھہ وقت تک اولوریوس
اور اوسکے کئی متواتر وزیرون کی نامردی اور بے اعتباری
اور دغابازی چپکا دیکھتا رہا آخر کو ایک بیجا پھیر میلسے طیش

مین آیا اور پہلی صلح کو توڑکر پھر رؤما کی طرف روانہ ہوا اور
اوسکے سلح خانہ اور بندرگاہ پر جہان سے رسد غلہ کی پہنچتی
تھی متصرف ہوکر یہہ کہلا بھیجا کہ شہر میرے حوالہ کرو نہین
تو یہہ دو نو جگھہ مسمار کر ڈالونگا رومیون نے ڈرتے
کانپتے منظور کیا بلکہ اولنوریوس کو نالایق بتا کے
اَلرِک کے کہنے کے بموجب شہر کے حاکم اِطالوس کو
اپنا بادشاہ گردانا اولنوریوس کی یہہ نوبت پہنچی
تھی کہ اسپر بہی راضی ہوکر غربی سلطنت مین اوس بادشاہ
کے شریک ہونے کا مستعد ہوا لیکن اِطالوس بھی
نالایق تھا رعیت کی نظر و نمین اعتبار رکھیئے بدون پہلے ہی قوم
ہن کے سردار اَتیلا سے بگاڑ کر رؤما کے ارکان و
اعیان سے مل گیا اور اپنے محسن اَلرِک کا دل اپنی طرف
سے مکدر کیا ان باتون مین تخت سے اُتارا گیا اور اَلرِک
نے بادشاہی خلعت اولنوریوس کے پاس بھیجا اس
بات سے گویا یہہ جتایا کہ اب تک صلح کو گنجایش ہے لیکن اوس
بادشاہ نے غرّے مین آکے کہا کہ جسکو ہم وحشی سمجھتے ہین کیا
اوس سے دبین گے اس بات سے اَلرِک نے پھر رؤما پر

چڑہائی کی امیرون نے مقابلہ پر مستعد نہوکر معاملہ ڈھیلا ڈالدیا
اور رات کو چند غلامون نے شہر کا ایک دروازہ کہولدیا
رومی اپنے خواب غفلت مین بازارون کے اندر قوم گاتھ
کی فوج کا باجا سنکر بہت حیران ہوئے مگر کچھہ نہ بن آئی سوائے
گرجہ اور بادریون کے تمام رُومیون پر ہر نوع کا ظلم
اور تشدد ہوا اور کوئی دقیقہ بے عزتی اور بے حرمتی کا
باقی نرہا خصوص اون غلامون کے ہاتھہ سے جنکو رومیون
نے ستایا تھا بہت ہی بُری حالت ہوئی فی الجملہ چھہ دن تک
اوس شہر پر بڑی تباہی رہی آخر اَلرِک غنیمت بیشمار لیکر
نئی فتوحات کی طرف متوجہ ہوا اور بلا مزاحمت جنوبی اطالیہ
سے گذر کر جزیرہ سِسِلیا کے عزم پر جہازون مین سوار ہونے کو
تھا کہ یک بیک بیمار ہوکر مرگیا تب اوسکے سپاہیون نے قیدیون
سے ایک دریا کی دہار کو اوسکی راہ سے پھیر کر ریتی مین
اَلرِک کی نعش مع اون چیزون کے جو غنیمت کے اسباب
مین سب سے زیادہ بیش قیمت تہین دفن کیا اور جو قیدی
کہ اوس کام مین لگائے تھے اونکے سر یکسر قلم کیئے اور دریا کے
پانی کو پہر اوسی طرف لاکے اس عجیب طور سے اوس بڑے

زبردست سردار کی تجہیز و تکفین کی رسم کو تمام کیا فقط

ذکر اتیلا قوم ہن

ولادت قریب سنہ ۴۰۰ء وفات سنہ ۴۵۳ء

جن وحشی قومون نے کہ روما کی سلطنت پر تاخت لا کے آخر کو اوسے غارت کیا اونمین سے قوم ہن سب سے بڑی تھی اور یہہ لوگ ایشیا کے اوس شمالی ملک سے آئے تھے جسکو یونانی اور رومی نہین جانتے تھے لیکن اونکا جو بیان لکھا ہے اوس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ مغلونمین سے ہونگے جنکے ہاتھ سے ایشیا کی اکثر سلطنتین زیر و زبر ہو گئین سنہ ۳۹۵ء کے قریب اونکے خروج سے یوروپ مین تہلکہ پڑا آلن اور گاتھ قومون کو انہون نے اپنے سامنے سے بھگا دیا اور پالونیہ مین آنکر اپنے ڈیرے جمائے چنانچہ اون ہی کے نام پر اب اونکے علاقہ کو ہنگری کہتے ہین اونکے بادشاہ روجیلس نے یکبارگی روما کی دونو سلطنتون شرقی اور غربی مین زلزلہ ڈالا خصوص نزدیکی کے سبب سے شرقی سلطنت کے پایہ تخت قسطنطنیہ مین زیادہ تر اونکے آنے کی ہیبت ہوئی تب بادشاہ تاؤڈوسیوس

ثانی نے کہ نہایت بزدلا اور پست ہمت تھا ڈر کے مارے اونکے
سردار کو تنخواہ بیش قرار پر نوکر رکھہ لیا اور سپہ سالاری کا
خطاب دیا لیکن در پردہ موافق اوس عادت کے جو اس دربارکی
ہمیشہ سے ہورہی تھی رعایا کو بہکایا کہ تم قوم ہُن کا حکم نہ مانو
ہم تمہاری مدد کرینگے تب رُوجیلَس نے وکیل بہیجکر اس
بدعہدی کی شکایت کی لیکن یونانیون نے اوسکے وکیلون کو
دم دھڑکے پر رکھہ کر معاملہ لیت و لعل مین ڈال دیا رُوجیلَس
کو ایسی بات کہان بہاتی تھی فورًا تاکید لکھی ناچار تھائُوڈوسیُس
نے اپنے دو بڑے سردارون کو بہیجکر معذرت کی اور صلح چاہی +

یہہ امر رُوجیلَس کی وفات کے سبب سے اوسوقت ملتوی
رہا جب اوسکے دو بھتیجے اَتیلا اور بَلَیدا اوسکے جانشین ہوئے
وہ بادشاہی وکیلون سے ملے لیکن اونکی عزت کا پاس ذرا بھی
نہ کیا بلکہ گہوڑے سے بہی نہ اوترے اور جو سوال تہا اوسمین سے
ایک خرمہرہ بہی کم نہ کیا وہ چاہتے تھے کہ پہلے سے دوچند تنخواہ
ہمکو دیا کرو اور جتنے رُوما کے قیدی بھاگ کر گئے ہین اونکا
بدلہ دو اور ہماری قوم کے دشمنون سے جو تمہارے عہد و پیمان
ہوئے ہین سب رد کر ڈالو اور جتنے ہماری طرف کے لوگ بھاگ کر

تمہارے یہان سے گئے ہین اونکو تنبیہہ کے واسطے ہمارے حوالہ کرو بادشاہ نے کم حوصلگی سے یہہ سب شرطین قبول کین اَتیلا نے اس پست ہمتی کے باعث اوسکی تحقیر کے واسطے اون لوگونکو جو اوسکے حوالہ کیئے گئے عین رُوما کی عملداری مین قتل کروا ڈالا اور ہَن کی قوم والونکو وہم اور تعصب بہت تھا اسواسطے اَتیلا نے بہی اونکی طبیعتون کے موافق یہہ ظاہر کیا کہ ملک کی حفاظت کرنے والے دیوتا کی تلوار اتفاقاً ایک گڈریہ سے میرے ہاتھہ لگی ہے اوسکی برکت سے تمام عالم کی سلطنت میرے زیر نگین ہوگی اس بات کو اون جاہلون نے یکّا سمجھا اور یہان تک معتقد ہوئے کہ اَتیلا نے اپنے شریک بھائی بَلید اکو تخت سے اوتار کر مار ڈالا تو بہی اون لوگون نے کان نہ ہلایا +

اسکے بعد اَتیلا نے بلاشرکت اپنی قوم کا سردار ہوکر سلطنت کے بڑہانے کے لیئے سِکیوتھیا اور جرمنی کی قومون پر دست درازی شروع کی اور جن لوگون کے خوف سے کہ رُوما کے بادشاہون کے بدنین رعشہ پڑا ہوا تھا وہ سب اسکے مطیع ہوئے اور قوم جِیپِدی اور اُسترُوگاتھہ کے بادشاہ اپنے تئین اوسکے باج گذار و نین گننے لگے لیکن فارس

کے ملک مین اوسکی فوج نے شکست کہائی سو اوسکا بدلا اسس
سبب سے نہ لے سکا کہ روما کی شرقی سلطنت کے بادشاہ
سے اوسکی لڑائی ہورہی تھی ✦

اس لڑائی کا سبب یہہ ہے کہ اٹیلا کی صلح واندل
قوم کے سردار جنسرک سے ہوگئی تھی اور اوسے رومی
اپنا مغلوب کرنا چاہیئے تھے اسکے سوا تھریکی اور مقدونیہ
کی غنیمت بیش بہا کا لالچ بھی ہوا سو اس مطلب کے واسطے
ظاہر مین اوسے یہہ بہانہ ملا کہ قوم ہن اور مارگس کے
بڑے پادری مین نزاع اوٹھی تب لڑائی کا ذرا اشتہار کرکے
یک بیک روما کے ملک پر چڑھ گیا اور وہان اتنا ظلم کیا کہ بیان سے
باہر ہے یہانتک کہ الرک کے اشد ظلم اسکے بڑے رحم کی
برابر گنے جاتے ہین باوجود اسکے یہہ سنگدل اپنی دہقانی زبان مین
اسطرح اپنی بڑائی کرتا تھا کہ جہان میرے گہوڑے کا سُم
پڑا وہان گھاس پھر کبھی نہ اُگی رومیون کی سپاہ اوسکے
سوارون کے سامنے مطلق نہ ٹھہری اور یوروپ مین
بحرالاسود سے خلیج وینس برابر سوے شہر قسطنطنیہ
کے سب جگہہ خاک وسیاہ کرتا ہوا چلا گیا اور مغربی سلطنت

کے کسی حاکم نے مقابلہ کا قصد نکیا بلکہ اپنی قوم کے مشرقی سلطنت
والون کو غیر سمجھہ کر چپکے بیٹھے ہوے تماشا دیکھتے رہے اور یہہ
نہ سوجھا کہ یہی پتھر تباہی کا قریب ہمارے سر پر بھی آنے والا ہے
غرض **تاؤذوسیوس** نے ناچار ہوکر اوسکی شرطین جو کہ
پہلے سے بھی زیادہ بھاری اور **رومیون** کی ہتک کی باعث
تھین قبول کرلین اور قوم **ہن** کے جو لوگ آن ملے تھے اُنکو
اَتیلا کے حوالہ کردیا تب اونسے اوسنے خوب انتقام لیا اس نالایق
کے کام سے لوگونکو **قسطنطنیہ** کے دربار کی طرف سے بالکل
اعتبار جاتا رہا اور سب نے جانا کہ وہان کے بادشاہ کو نہ اپنے
رفیقون کی حمایت کا پاس ہے اور نہ اوسکے دماغ مین کچھہ ہمت
اور جرأت کی بو باس ہے اسکے سوا **تاؤذوسیوس** نے
اور بھی بڑی بڑی ذلتین اوٹھائین چنانچہ ایک اونمین سے
یہہ ہے کہ **اَتیلا** کے ایلچیون کو رشوت دیکر اوسکے وزیر کے
ہاتھہ سے اوسکے مروا ڈالنے کی فکر کی اور خبر کے واسطے صلح کے
بہانہ سے اپنے وکیل بھی بھیجے یہہ راز جلد فاش ہوگیا تب
اُتیلا نے کہا کہ مین اِسکا اچھی طرح بدلا لونگا اور وہ ضرور
ایسا کرتا لیکن اوس بادشاہ کی منت اور سماجت سے آخر کو

ٹھنڈا پڑ گیا اور حقارت کے ساتھہ درگذر کی اس ذلت کے
تھوڑے عرصہ کے پیچھے **تاؤُذُوسِیُوس** شکار مین گھوڑے
سے گر کر مر گیا اور اُسکی بہن تخت پر بیٹھی بعد اوسکے اوس ملکہ نے
مرقِیانُوس سے شادی کر کے تخت اوسکے حوالے کیا
وہ شخص بڑا صاحب لیاقت راست باز اور نیک کردار تھا +
اگلے فسادونسے کچھہ دم لیکر **اَتیلا** اس فکر مین ہوا کہ پہلے
سلطنت شرقی پر حملہ کرون یا غربی پر اتنے مین **مرقِیانُوس** نے
خراج دینے سے انکار کیا تب غضب مین آکر چاہا کہ **قسطنطنیہ** پر
تاخت کرون لیکن **گالِیہ** اور **اِطالِیہ** کی دولت اور غنا کے
لالچ سے مغرب کی طرف روانہ ہوا اُن دنون مین **والنطِیس**
ثالث وہان کا برائے نام بادشاہ تھا سلطنت کا تمام اختیار اوسکی
ما اور ایک بڑا سردار **ایشیُوس** نام یہہ دونون اپنے
ہاتھہ مین رکھتے تھے اور اوس سردار کی عفت مین اگرچہ شک
ہے لیکن لیاقت مین شبہہ نہین دوسرا ماجرا یہہ ہے کہ اس
بادشاہ کی بہن **الوِنُورِیا** فحش مین پکڑی گئی تھی اسواسطے
اوسے قید کر کے **قُسطنطنیہ** مین بھیجدیا تھا اب وہان سے
اوسنے **اَتیلا** کو لکھا کہ اگر تم مجھے قید سے چھڑاؤ تو تمہارے

ساتھہ نکاح کرون اور جو حق میرا اس سلطنت مین ہے تمہین دون **اٹیلا** کے گھر مین پہلے ہی سے کئی عورتین تھین اسواسطے اول مرتبہ اوسکے پیام کو خاطر مین نہ لایا لیکن جب سمجھا کہ یہہ ایک معقول بہانہ اوس لڑائی کا ہوگا جو اوسکے دلمین تھی تب **الوُرِیا** کی طرفداری پر علانیہ مستعد ہوا +

اوسوقت اوسکی فوج اتنی بیشمار جمع ہوئی کہ سننے والے کو تعجب ہوتا ہے قوم **گاتھہ** کا ایک مورخ لکھتا ہے کہ ستارون کی مانند اوسکے گرد بہت سے رذیل قومونکے بادشاہ جمع ہوگئے تب اس تمام فوج دریا موج کو مغرب کی طرف لے گیا اور دریاے **رائین** سے کشتیون کے پل پر عبور کرکے **فرانس** کے بیچ تک پہنچا اور وہان **اوڑلینس** کے شہر کو گھیرا **ایشیوس** نے اوس طوفان کے روکنے کے لایق فوج جمع کرنے مین بہت کوشش کی اور **تھاوڈورک** قوم **وزی گاتھہ** کے بادشاہ سے کہ **الرک** کے وارثون مین سے تھا جنھون نے اپنی ریاست **گالیہ** مین قایم کی تھی مدد لی غرض غنیم نے اوس شہر کو حملہ کرکے لے لیا لیکن **ایشیوس** اور **تھاوڈورک** نے اوسیوقت

پہنچکر اوسکو وہان سے ہٹا دیا اور شہر چھین لیا تب **اَتیلا** **شالونس** مین اُلٹ آیا کہ جہان اوسکے سوارون کی جولانگاہ کے لایق بڑا ہموار میدان پڑا ہوا تھا **رُومی** اور **گالیہ** والے بھی یہان تک اوسکا تعاقب کرتے چلے آئے اوس جگہہ پہنچکر اوسنے بڑی بہاری شکست دی لیکن قوم **گاتھہ** کا بادشاہ مجروح ہوکر گھوڑے سے گرا اور روندکر مرگیا **ایشیوس** اوسوقت تک کہ اس بادشاہ کے مارے جانے کی خبر اوسکو پہنچی برابر لڑتا رہا آخر **ہُن** ہارکر اپنے لشکر کو اولٹ گئے اور **گاتھہ** کے نئے بادشاہ نے چاہا کہ وہین اونکو جا گھیرے لیکن **ایشیوس** نے صلاح ندی کیونکہ جیسے دشمن اوس سے ڈرتے تھے ایسے ہی وہ بھی اونکا خوف رکھتا تھا **اَتیلا** نے فرصت پاکر **گالیہ** کی راہ سے مراجعت کی اور جابجا آگ لگاکر جو چیز کہ جاتی دفعہ اوسکے ہاتھہ سے بچی تھی سب خاک سیاہ کرتا ہوا چلا گیا ❊

یہہ جوانمرد پہلی شکست کو خاطر مین نہ لاکر پھر دوسرے سال کے شروع مین ملکہ **الُنوریا** کے حق کا دعویدار ہوا اور اب کے مرتبہ **اطالیہ** کی طرف تاخت لایا جب **عقیلیا**

کے شہر پر پہنچا وہان اوسکا مقابلہ ہوا اور اتنے دن تک وہ شہر
لڑتا رہا کہ اوسکی قوم کے لوگ مایوس ہو گئے پر **اٹیلا** نے
حرفت سے تعصب کی باتین کرکے اونکی ہمت زیادہ کی اور
شہر لے لیا اس قوم کے وحشی نژادون نے اوسوقت وہان
ایسا ظلم کیا کہ ایک پشت کے بعد نہ معلوم ہوا وہ شہر کہان گیا
بعد اسکے اوس ظالم بیرحم نے **اطالیہ** کے شمال اور وسط
مین تباہی ڈالی جن لوگون نے کہ **گالیہ** کے بچانے مین **ایشیوس**
کی مدد کی تھی وہ **اطالیہ** کی حفاظت کے واسطے کھڑے نہ ہوئے
اس لیئے اوس بادشاہ کے پاس فوج تھوڑی اور پست حوصلہ
تھی اور **روما** مین ایسے نامرد بھرے ہوئے تھے کہ پہلے اوس
شہر نے اسطرح کے لوگون کا کبھی منہہ ندیکھا تھا اسواسطے بادشاہ کو
سوائے صلح کے اور کچھہ چارہ نہ ہوا اور **اٹیلا** کو شہر کے
سامنے سے چلے جانے کے لیئے بہت سا زر بھیجنا پڑا +

جتنے ظلم کہ یہہ سنگدل ابھی کر چکا تھا اون سب کو ناچیز سمجھہ کے
چلتی دفعہ بھی یہہ دہمکی دیگیا کہ اگر میرے وکیلون کے ساتھہ
ملکہ **الوریا** کو وقت معین کے اندر نہ بھیجدوگے تو پھر مجھے
اسیطرح آیا ہوا سمجھنا یہہ کہکر کنارہ **دانیوب** کی طرف

ایک عروس نو اور کم عمر کے ساتھہ شادی کرنے کو گیا وہان
عجیب اتفاق ہوا کہ شب عروسی اوسکے واسطے شب شہادت ہوگئی
اس ماجرا کو مورخون نے کئی طرح سے لکھا ہے لیکن زیادہ تر
مشہور یہہ ہے کہ شراب کی زیادتی سے یک بیک خون نے جوش
کیا اور اوسکا دم نکل گیا اور بعضون کا یہہ گمان ہے کہ دلہن نے
اپنے گھرانے اور ملک کی تخریب کے انتقام مین اوسکو مار ڈالا
القصہ اسکے دفن کرنے کی رسمین بھی اُلرِک کی طرح بجالائی
گئین یعنی اوسکی قوم نے جن قیدیون سے اوسکی قبر بنوائی تھی
اونکو قتل کر ڈالا بعد وفات اس سردار کے قوم ہَن کا
اقبال اولنسے رخصت ہوا تہوڑے برس بعد اونکا تمام جتھا
بگڑ گیا اور وہ سب دوسری قومون مین اسطرح مل گئے کہ نام
و نشان بھی باقی نرہا فقط

تمام شد

حصہ سوم

نامونکی فہرست مع صحت اعراب

تمام شد